اثر رنگ چمن

ارژنگ چین

کارخانۂ اصول خوش نویسی و شرح اقسام خطوط کہ جسکے سامنے
خط شعاعی مہر بے نور ہے اور مرقع مانی بے رنگ و بے دستور ہے
جسکو
صاحب دستگاہ فن خوشنویسی سے خوب آگاہ رشک میر عماد
منشی دیبی پرشاد صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون نے
تصنیف کیا اور
بہ پسندیدگی جناب مستطاب سابق ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتۂ تعلیم
ممالک مغربی و شمالی داخل سررشتۂ تعلیم ہوا
اور بعد تصحیح و نظر ثانی مصنف موصوف کے
متعدد بار طبع ہو کر بار پانزدہم

منشی تیج کمار پریس آرٹ پرنٹنگ ورکس لکھنؤ میں طبع ہو کر شایع ہوا

قیمت پختہ فی جلد عہ ۱۲/

باہتمام ننا لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

۱۹۵۱ء

بیان رسم الخط و املا

خوشنویس کو واقفیت قواعد و ضوابط رسم الخط و املا و صحت الفاظ ضرور ہے تاکہ الفاظ خلاف رسم الخط اور غلط نہ لکھے مثلاً صلوٰۃ کو الف و تار مستطیل سے یا ملا کر لکھنا اُن الفاظ کا جنکا جُدا لکھنا مناسب ہے جیسے روبکاری کچہری کلکٹری ضلع بریلی کو اس طرح۔ روبکاریکچہریکلکٹریضلعبریلی۔ یا جیسے اسامی کو الف ممدودہ سے لکھنا اور مفصل بیان اسکا ہماری کتاب معیار الاملا مین موجود ہے فَمَنْ شَاءَ الْاِطِّلَاعَ عَلَیْہِ فَلْیَرْجِعْ اِلَیْہِ بالخصوص قطع الفاظ سے محترز رہنا چاہیے یعنی کلمہ کا کچھ جز ایک سطر مین اور باقی جز سطر دوم مین لکھنا مثلاً لفظ زید کی ز ایک سطر مین اور ید سطر دوم مین بلکہ ہر ترکیب اسم و حرف جیسے گھر سے اور مرکب اضافی و توصیفی مثلاً غلام زید اور مرد قابل مین بھی قطع غیر مستحسن ہے اور مرکب امتزاجی مثل گلزار و خدمتگار و پریچہرہ و کبک خرام مین تو قطع معیوب ہے اور چونکہ اکثر حروف متشابہ مین صرف نقطہ ہی باعث تمیز ہے پس رفع التباس کے واسطے نقطہ دینا حروف معجمہ پر ضرور ہے اور نیز کاف عجمی پر دو مرکز لگانا چاہیے اور تا و دال و را ثقیلہ ہندی کے واسطے حرف طا بقلم باریک اوپر لکھنا چاہیے جیسے ٹ ڈ ڑ اور متاخرین اُردو نے اور بھی چند امور کا التزام اختیار کیا ہے یعنی یاے معروف کے واسطے یاے مدور اور یاے مجہول کے واسطے یاے دراز آخر لفظ مین استعمال کرتے ہین جیسے۔ دوستی۔ تم سے۔ اور جہان یا بعد حرف مفتوح کے واقع ہو تو دائرہ اُسکا بخط شفیعہ لکھتے ہین جیسے ہیبعنی است اور جس جگہ الفاظ ہندی مین ہاے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہے وہان ہاے چشمہ دار استعمال کرتے ہین جیسے کھٹا گرد بھے وغیرہ +

بعون صانع مکین و مکان فضل و خلاق زمین و زمان

نگارخانۂ حصول خوش قلمی مرقع قواعد ہفت خط تعلیمی دستور العمل خطاطان رنگین موسوم بہ

ارژنگ چین

تالیف محقق توقیع نگار نقش آرای یکتای نستعلیق طرز ایجاد منشی مرزا پناہ صاحب ... عجب بیگ مصنف

منشی تیجکمار وارث مطبع نولکشور میں بخط کرسی نشین الطبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق ارض و سمایہ خاک پا احقر العباد دیبی پرشاد بدایونی خدمت مین خوشنویسان عصر کی
عرض رسا ہی کہ خاکسار نے سابق ایک رسالہ مسمی بنظم پروین قواعد خط نستعلیق مین حسب الارشاد فیض بنیاد
خداوند نعمت جناب مسٹر ٹی بی کین صاحب بہادر انسپکٹر مدارس قسمت اول ممالک مغربی کے تالیف کیا تھا
اور اُسمین تحریر ہوا تھا کہ قواعد و ضوابط دیگر خطوط رسالہ علٰحدہ مین بشرط فرصت لکھونگا آج کل بعض احباب نے
اصرار کیا کہ اَلکَرِیمُ اِذَا وَعَدَ وَفیٰ پر عمل کیجیے اور ایک رسالہ کہ حاوی قواعد و ضوابط اکثر خطوط ہو مع
تعلیمات لکھدیجیے اگرچہ نوشتہ میرا لائق تعلیم نہ تھا لیکن بحکم اَلمَامُورُ مَعذُورٌ یہ رسالہ بنا کر ارژنگ چین سے
موسوم کیا وَاللہُ وَلِیُّ التَّوفِیقِ وَتَوَکَّلتُ عَلَیہِ وَاِلَیہِ اُنِیبُ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ
مشتمل ہسات فصل پر **فصل اول** کیفیت حروف و خط و ایجاد خط و اقسام خط و اسماے خوشنویسان
فصل دوم خطوط مصنوعہ مین **فصل سوم** خطوط مرموزہ مین **فصل چہارم** خطوط مستورہ مین **فصل
پنجم** اسباب کتابت مین **فصل ششم** تراکیب متفرقہ مین **فصل ہفتم** فن طبع مین

فصل اول کیفیت
حروف و خط و ایجاد خط و اقسام خط و اسماے خوشنویسان واضح ہو کہ جب دو شے جو جدا ہین باہم سختی
سے ٹکرا جاوین کہ جسکو قرع کہتے ہین یا دو شے جو باہم پیوستہ ہین یکبارگی علٰحدہ ہو جاوین کہ جسکو قلع کہتے ہین
پس بسبب تموج ہواے محیط کے ایک کیفیت خاص جسکو آواز کہتے ہین پیدا ہوتی ہی اور ہوا کو کیفیات دیگر عارض
ہو جاتے ہین جو باعث تمیز کے ایک دوسرے سے ہوتے ہین مثل خفیف و ثقیل ہونا یا غنہ ہونا ہوا کا یا حلق سے بزور
نکلنا وغیرہ اسکا نام حرف ہی اور ہر حرف کیواسطے اشکال خاص ہر طائفے نے جداگانہ مقرر کیے ہین جنکو خط کہتے ہین جیسے

خط ہندی و سریانی و یونانی و عبری و قبطی و معقلی و کوفی و کشمیری و حبشی و ریحانی و روحانی وغیرہ اور واضع خط مین اختلاف ہی بعض نے کہا ہی کہ جب ایزد جل سُبحانہ نے آدم علیہ السلام کو ہر شے کے نام اور فوائد اور منافع پر آگاہی عنایت کی فوائد قلم بھی اُسکے ضمیمے مین معلوم ہوے اور آدم علیہ السلام نے شیث علیہ السلام کو مطلع کیا اور اُنھون نے خط ایجاد کیا اور بعض ابتدا خط کی ادریس علیہ السلام سے بتلاتے ہین فقط اور عروہ بن زبیر اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہی کہ آدم علیہ السلام نے تین سو برس قبل اپنی وفات سے اپنے فرزندون مین سے ہر گروہ کیواسطے جب زبان مقرر کی مٹی کی کُچی تختیان بنائین اور ہر زبان کے واسطے ایک خط ایجاد کرکے اون تختیون پر لکھا اور اُنکو آگ مین پکایا جن تختیون پر لغات عرب لکھے تھے وہ طوفان نوح مین غرق ہو گئین جب اسماعیل علیہ السلام نے مکے مین وطن کیا ایک رات کو خواب مین دیکھا کہ کوہ ابو قبیس مین ایک خزانہ مدفون ہے صبح ہوتے ہی اُس پہاڑ پر پہونچکر تلاش خزانہ مین مصروف ہوے ایک تختی بڑی عریض اور طویل ملی اور خط عجیب اُسپر لکھا ہوا حیرت مین ہو گئے اور دعا مانگی کہ یا باری تعالیٰ مجھکو ان خطوط کی اصل پر مطلع کر حق تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو بھیجا اُنھون نے حقیقت خط اور لغت عرب پر مطلع کیا اور عبد اللہ بن عباسؓ سے منقول ہی کہ اوّل شخص جس نے خط اور لغت عرب ایجاد کیا اسماعیل علیہ السلام تھے اور زمان سلف مین ملک عرب مین خط معقلی تھا کہ جسکو ایجاد ادریس علیہ السلام کا کہتے ہین بعد ازان خط کوفی ایجاد کیا گیا اور اکثر فرق خطوط مین باعتبار سطح اور دور کے ہی چنانچہ خط کوفی کا ایک دانگ دور ہی اور باقی سطح اور خط معقلی بالکل سطح اور قدیم عمارات کے کتابے اکثر خط معقلی مین ہین پھر سنہ ۳۱۰ ہجری مین ابن مقلہ نے خط معقلی و کوفی وغیرہ سے چھ خط ایجاد کیے ثلث توقیع محقق نسخ ریحان رقاع ثلث و نسخ مین دو دانگ دور ہوتا ہی اور چار دانگ سطح جلی کو ثلث کہتے ہین اور خفی کو نسخ اور توقیع و رقاع مین ساڑھے چار دانگ دور ہی ڈیڑھ دانگ سطح جلی کو توقیع کہتے ہین اور خفی کو رقاع اور محقق و ریحان مین ساڑھے چار دانگ سطح ہی اور ڈیڑھ دانگ دور جلی کو محقق خفی کو ریحان کہتے ہین علی بن ہلال نے کہ ابن ابواب کے نام سے مشہور ہی چھوٹے خط کو خوب لکھا اور یاقوت نے کمال حاصل کیا اُسکے بعد اُسکے چھ شاگرد نامور ہوے اوّل شیخ احمد کہ شیخ زادہ سہروردی کے نام سے مشہور ہے

دوم ارغون کابلی سوم مولانا یوسف مشہدی چہارم مولانا مبارک شاہ زرین قلم پنجم سید حیدر ششم
میر یحیی اسکے بعد رقاع و توقیع سے استنباط کرکے ایک خط تعلیق ایجاد ہوا چنانچہ مولانا جامی فرماتے ہین قطعہ
کاتبان را ہفت خط باشد بطرز مختلف ٭ ثلث و ریحان و محقق نسخ و توقیع و رقاع ٭ بعد ازان تعلیق آن
خط است کش اہل عجم ٭ از خط توقیع استنباط کردند اختراع ٭ خط تعلیق کا سطح نہایت کم ہی خواجہ تاج
سلیمانی نے کہ چھ خط سابق مین خوشنویس تھا خط تعلیق کو خوب لکھا اور متاخرین مین سے مولانا عبد الحی کہ
ابو سعید مرزا کا منشی تھا اس خط مین کمال مشق رکھتا تھا اور مولانا درویش اُس سے بھی زائد ہوا اور کہتے ہین کہ
پھر عہد صاحبقران مین خواجہ میر علی تبریزی نے نسخ اور تعلیق سے آٹھوان خط نستعلیق[۱] ایجاد کیا
اسی وجہ سے نام اُسکا نستعلیق رکھا گیا وہ تمام دور ہی اُسکے دو شاگرد کامل ہوئے ایک مولانا جعفر
تبریزی دوم مولانا اظہر لیکن اس امر مین تامل ہی کیونکہ اکثر نوشتے نستعلیق کے حضرت صاحبقران کے
عہد سے پیشتر کے دیکھنے مین آئے ہین اور اس خط کے خوشنویسون مین سے مولانا محمد اوبہی ہی اور سب سے
اعلیٰ خوشنویس مولانا سلطان علی مشہدی ہی اگرچہ خواجہ اظہر سے تعلیم نہین پائی لیکن اُسکی تعلیمات سے
استفادہ کرکے طرز حاصل کیا اور پھر اُسکے چھ شاگرد نامور ہوئے اول سلطان محمد خندان دوم سلطان محمد نور
سوم مولانا علاء الدین ہروی[۲] چہارم خواجہ زین الدین نیشاپوری پنجم محمد قاسم ششم شادی شاہ بعد ازان اعلیٰ
خوشنویس نستعلیق کا مولانا میر علی ہروی ہوا اگرچہ بظاہر خواجہ زین الدین کا شاگرد تھا لیکن خواجہ
سلطان علی مشہدی کی تعلیمات سے استفادہ کیا بعد ازان محمد حسین تبریزی اور میر سید احمد مشہدی اور
مولانا شاہ محمد نیشاپوری اور مرزا ابراہیم اصفہانی اُستاد مشہور ہوئے ہندوستان مین بھی اول
خط نستعلیق رائج تھا عہد حضرت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ مین خط تعلیق رائج ہوا بعدہ خوشنویسون
نے خط نستعلیق اور تعلیق کو ملا کر خط شکستہ[۳] جسکو خط دیوانی بھی کہتے ہین ایجاد کیا اور صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد
شاہجہان بادشاہ کے عہد خلافت مین رائج ہوا اور علی الخصوص عہد وزارت سعد اللہ خان مین مکتوب نگاری مین
اس خط نے رواج پایا اس خط کو چندر بھان برہمن منشی شاہجہانی اور محمد جعفر مخاطب بکفایت خان دیوان
نورتن عالمگیری اور شیخ احمد سرہندی نے کمال کو پہونچایا اور فی زماننا ہندوستان مین سید میر
پنجہ کش دہلوی مشہور ہین اُنکے شاگردون مین سے آغا مرزا کو فقط آب حیات ماننا چاہئیے کہ تعداد حروف
مین ہر طائفے کا اختلاف ہے مگر اس کتاب مین جن خطوط کا ذکر ہی اُن مین اٹھائیس ۲۸ حروف

[۱] مخفف نسخ و تعلیق ۱۲ [۲] ہروی ساکن ہرات ۱۲ [۳] بعض نے لکھا ہے کہ خط نستعلیق اور ثلث کو ملا کر ۱۲

ہین اگر ہمزہ اور الف مین فرق نہ کیا جائے ورنہ ۲۹ اور لام الف جو مفردات مین لکھتے ہین یہ طریقہ متاخرین ہی وہ فی الحقیقت حرف مفرد نہین ہی چونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے لہٰذا اسکو ایک حرف سے ملا کر لکھنا چاہیے پس وجہ اختصاص لام کی یہ ہے کہ لام اور الف مین اتحاد قلبی ہے یہ حروف مُرامر بن مرہ طائی نے زبان عبرہ کے حروف عبرانی سے باختلاف ہیأت وضع مقرر کیے ہین صورت و نام حروف ابجد عبرانی ذیل مین مرقوم ہے

اسم حرف عبرانی	صورت حرف عبرانی	حرف مطابق عربی	اسم حرف عبرانی	صورت حرف عبرانی	حرف مطابق عربی	اسم حرف عبرانی	صورت حرف عبرانی	حرف مطابق عربی	اسم حرف عبرانی	صورت حرف عبرانی	حرف مطابق عربی
الف	ݜ	ا	بیتہ	د	ب	گیمل	د	ج	دالتہ	د	د
ہے	ה	ہ	واو	د	و	زاین	۱	ز	حیتہ	۸ہا	ح
طیتہ	ٹا	ط	یود	د	ی	کاف	دآ	ک	لامد	ط	ل
میم	م	م	نون	د	ن	سامخ	ہ	س	عین	لا	ع
پے	وو	ف	صادے	لکو	ص	قوف	ـــ	ق	ریش	د	ر
سین شین	ᗯ	س ش	تاو	۸	ت	ث خ ذ ض ظ غ اہل عرب نے بزیادت نقاط ایجاد کیے					

من بعد پ چ ژ گ فارسیون نے باضافہ نقاط مقرر کیے اسی طرح جب اردو ہندی زبان اس خط مین ہوئی تو ٹ ڈ ڑ انھون نے بزیادت طا مقرر کیے اور واضح ہو کہ زمان سابق مین حروف پر اعراب یعنی زیر زبر لگا دیتے تھے اور بعض متاخرین نے اعراب غیر رنگ سے واسطے آسانی کے لگانا اختیار کیا مثلاً حرف اگر سیاہی سے لکھے تو اعراب کو شنگرف سے لکھا چنانچہ زبر کا ایک نقطہ اوپر حرف کے اور زیر کا تلے اور پیش کا آگے حرف کے اور یہ اعراب ایجاد حجاج بن یوسف ہین من بعد خلیل بن احمد بصری نے کہ واضع علم عروض کا بھی ہے بجاے نقاط کے اعراب کی علامات خاص اور موقع انکے لگانے کا ایجاد کیا کہ ابتک رائج ہین فقط خاکسار کو جو خط معلوم ہین انکی تعلیمات مفردات و مرکبات مع پیمایش حروف آخر کتاب مین لکھا ہے

فصل دوم خط مصنوعہ کے بیان مین

اول خط گلزار ترکیب اسکی یہ ہے کہ قلم خفی سے بصورت حلقہ صورت حرف کی کھینچین جیسے الف کی (ا) اور اسکے جوف مین اقسام گل و برگ و بیل بوٹا لوازم گلزار سے نقاشی کرین لیکن بیشتر مشق اس خط کی چاہیے کہ خط نستعلیق سے خوب واقفیت ہو کہ کس جگہ پر حرف کس قدر سطبر اور کس جگہ پر باریک [illegible] جاتا ہے کما لا یخفی اور خوبی اس

ف۵ وہ جو حرکت کی ہے وہ ہمزہ ہے بعد متحرک کی کوئی خاص صورت نہین ہے کبھی بشکل الف کبھی بشکل واو کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہے جیسے سئل مؤمن سأل اور ہمزہ اصل مین امرؤ تھا کہ جو حروف کے ہم مین [illegible] آتا ہے

ف۶ جو شخص کے واسطے حروف متشابہ مین سے صرف یک حرف سے کفن کافی ہے

ف۷ بکسر جمع نقطہ

خطا کی یہ ہی کہ زمین نقاشی کی کم ہو گل اور برگ زائد ہون یعنی سیاہی کم لگے اور بعض لوگ زمین کے بجائے خطوط باریک کر دیتے ہین اور بعض بیل بوٹا اور زمین سب اقسام رنگ سے بناتے ہین دوم خط غبار قلم خفی سے نقاط اس طرح پر دیتے ہین کہ جس سے صورت حروف والفاظ کی بقلم جلی ظاہر ہو اور اُسمین شکل غبار کی معلوم ہوتی ہی بعض خط غبار اس طرح پر لکھتے ہین کہ کوئی عبارت وغیرہ قلم نہایت خفی سے اسطرح لکھین کہ بقلم جلی صورت الفاظ ظاہر ہو سوم خط ماہی اول مثل گلزار شکل حروف والفاظ کی بنا کر جوف حروف والفاظ مین تصویر ماہی لکھین حرف جس طرف سطبر ہو اسطرف مُنھ اور جسطرف باریک ہو اُسطرف دُم چہارم خط طغرا وہ ہے کہ کسی عبارت وغیرہ سے شکل کسی جانور کی یا صورت بیل و پھول وغیرہ یا صورت محراب وغیرہ بناتے ہین اور یہ اکثر خط نسخ مین دیکھنے مین آیا ہے اور اسمین جائز ہے کہ بعض کشش وغیرہ از انداز حروف واسطے درستی شکل طغرا کے لکھدیتے ہین پنجم خط توامان پیشتر چاہیے کہ مشق اس بات کی کرین کہ شکل حروف والفاظ مجوف راست و معکوس لکھ سکین مثلاً الف کی ا ا پھر ایک باریک کاغذ لیکر دو تا کرین اور جو کچھ لکھنا ہو اُسکا کچھ جزو ایک صفحے راست پر کچھ صفحہ دوم پر معکوس لکھین پھر اُن خطوط جزو الفاظ سے ملحق بیرونی طرف پھول بوٹے وغیرہ ایسے بنادین کہ جس سے دیکھنے والے کو اشتباہ اسکا ہو کہ یہ خط جزو الفاظ تھا پھر تہ کاغذ کی دوسری طرف لوٹ دین یعنی دونون صفحے لکھے ہوے ملجائین پس دونون ملا کر روبروے آفتاب دیکھنے سے لکھا ہوا بقلم جلی سفیدی مین نظر آئے گا واضح ہو کہ بعض ایک لفظ کے صرف دو جزو کرتے ہین بعض کئی جزو ششم خط ناخن کاغذ کو اسطرح ہاتھ مین لین کہ سب اُنگلیان نیچے کاغذ کے رہین اور انگشت نر اور پھر ناخن انگشت نر کو ناخن انگشت وسطی مین ڈالین کہ کاغذ دونون کے اندر دب جائے پھر کاغذ کے جانب یسار کے طرف کو دست چپ سے مضبوط پکڑ کر دست راست کو جانب راست کھینچین ناخن سے ایسا خط پیدا ہو گا کہ ایک طرف کو سطح کاغذ کی دب جائے گی اور ایک طرف کو ابھر آئے گی اسی طرح صورت حروف والفاظ کی اُس سے بنائین مگر محاظ رہے کہ ابھار خطوط کا جانب اندرونی حروف ہو مگر پیشتر چاہیے کہ حروف مجوف راست اور معکوس لکھنا آتا ہو کیونکہ اس خط مین اکثر ورق کا صفحہ لوٹ کر لکھنا ہوتا ہے فائدہ خط توامان اور ناخن مین اگر راست اور معکوس لکھنا نہ آتا ہو تو ایک ترکیب ہو سکتی ہے کہ کاغذ پر

له نسخ مین نشان معلف کی طرح سے خط طغرا بنا ہے

نشان حلقہ مجوف حروف الفاظ کا کسی چیز کی نوک مثل سوئی وغیرہ سے کرلین یا خط توام مین ایک اور کاغذ پر بقلم جلی لکھ کر اندر تہ دونون صفحون کے رکھ کر اُس کے گرداگرد خطوط کھینچتے جائین ۔

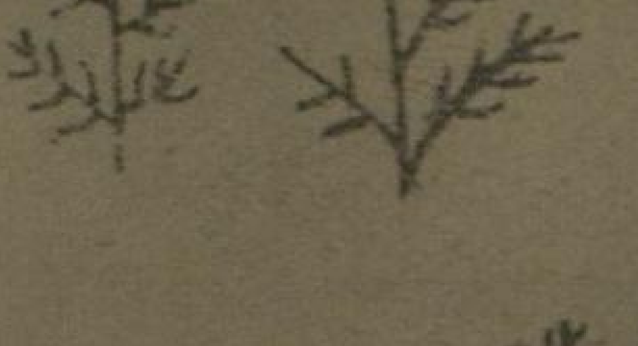
فصل سوم خط ہائے مرموزہ کے بیان مین واضح ہو کہ دانشمندون نے اخفائے بعض مطالب کے واسطے خطوط مرموز ایجاد کیے ہین چنانچہ طلسمات اور عملیات اکثر انھین خطوط مین لکھے جاتے ہین ازان جملہ جو راقم الحروف کو معلوم ہین درج کرتا ہے **اوّل** خط ہندسہ یا خط طلسم قاعدہ اُسکا یہ ہے کہ ایک خط عرضی کھینچکر جو کچھ لکھنا ہو اُن کے اعداد حروف اوپر خط کے اس طرح لکھین کہ عدد آحاد خط سے جدا رہے اور عشرات ملجائے اور مآت خط کو تقاطع کرجائے اور ہزار کو خط سے خارج کر کے خم کر دیتے ہین چنانچہ اسکو کسی نے نظم کیا ہے **شعر**

احاد ز خط نرسد لیک میرسد عشرات ❊ مأتہ ز خط گذر الف خم بسوی راست ❊ اور ابجد یہ ہے ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ آ سے ط تک آحاد ی سے ص تک عشرات ق سے ظ تک مآت اور غ ہزار ہے پس اگر لفظ غریب پرور لکھنا ہو تو یون لکھین ۲۶۲۲۱۲

دوم جس کے حروف تہجی یہ ہین ا ۔ ۲ ۲ ۳ ح ح خ ر ئو ذ ۲ ۳ ۳ ۳ ص ص ط ظ ع غ ف ق کد لد لو ۲ ۲ ھ ۲ مثلاً اگر غریب پرور لکھیں تو یون ۲۲۲ ۲ ۲۲ ۳ ۳ ۲ **سوم** خط سرو ایک کھڑا خط کھینچکر بجانب یمین خطوط محرف تبعداد شمار مراتب کلمات ابجد اور بجانب یسار تبعداد نمبر اُس حرف کے کھینچین یعنی اگر کلمہ سوم کا حرف دوم ہے تو تین خط بجانب راست اور دو بجانب چپ مثلاً غریب پرور یون لکھین گے 

چہارم حروف تہجی کے سات لفظ چار چار حرف کے بناتے ہین ابتث مدحجذ ذزرش شصضظ ظغفغق ککلم نوہی اسمین حرف اوّل مفتوح دوم مکسور سوم مضموم چہارم ساکن ہے اوّل ہندسہ نمبر لفظ کا لکھو اور جو حرف مطلوب ہو اعراب اُسکا اسپر لگاؤ مثلاً غریب پرور یون لکھا جائیگا ۵ ۲ ۱ ۱ ۳ ۲ ۲ **پنجم** **شعر** کم صلا و خط لہ درسح ❊ حرف منقوطہ را بجایش دع مصرع اوّل مین حروف مہملہ کے سات لفظ دو حرفی بنائے ہین پس حروف مہملہ تبدیل ہو کر لکھے جائین گے اور منقوطہ بدستور رہین گے مثلاً غریب پرور یون لکھین غدیب بدا و ۔

ششم تبدیل الحروف ۱۵ حرف نقطہ دار ہین یعنی ب ت ث ج خ ذ ز ش ض

اگر ایک تختہ چوبی پر گوندہ سے لکھین اور اُس پر بالو یعنی ریگ ڈالدیجے جاوین تاکہ اُبھر سے ہوئے حروف بنجاوین اور ریا ہوا ... اور ہیر ڈالین تاکہ محفوظ ہین حروف کا ... تب اگر کاغذ نم دار کو اُسپر رکھکر دبادین تو وہ کاغذ ... خط ناخن کے کہ جاوے ۱۲ اور اسی صورت مین بہت نقلین اور تر آدین کی بلکہ شخص جو ناخن سے نہین لکھ سکتا تھا اسی طرح چھاپ کر آپ کو ناخن نگار ظاہر کرتا تھا ۔ عہ اور بعض نسخہ اعداد حروف کے لکھ دیتے ہین جیسے غریب پرور کو یون ۲۰۰۰۱۰۰۰۲۰۰۲۲۰۰۲۰۰۳ عہ بعض بجائے کا ایک درخت بنائے ہین اور ہر حرف کی اصل شاخ ... کلمات ... جز کا ... نیز یون مثلاً غریب پرور کو دو درخت مین لکھین گے  عہ جائے اعداد ... علیٰ ہذا القیاس ... ہین ۲ ... عہ اور یہ ... کلام ... یعنی ...

عہ یعنی جا ی ک م ا و بجائے م ک علیٰ ہذا القیاس ۱۲ ۔

ظ غ ف ق ن ی اور ھ آ بے نقط ا ح د ر س ص ط ع ک گ ل م ہ یعنی دونون قسم کے
حرف تبدیل کر کے لکھے جائین اوّل اوّل سے دوم دوم سے علی ہذاالقیاس قطعہ خط تبدیل حروف
اِس لیے ایجاد ہوا ؛ تا کوئی غیر شہ ہو رازدلی سے محرم ؛ بے نقطے مبدل ہون نقط دار
حروف ؛ غیر منقوط کی جا آئین حروف معجم ؛ مثلاً غریب پر دریون لکھا جاے لج مرا اجنج ہا مغتم
اوراسی طرح پر ایک خط ہے جس کو نظیرہ کہتے ہین یعنی ایک دائرے کے محیط پر جملہ حروف
ابجد لکھتے ہین جیسے پس ہر حرف کا نظیرہ وہ حرف ہے جو اُس کے مقابل



کو واقع ہے چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہے قطعہ مین نے کہا
یہ اُن سے کہ دیجیے مجھے ابجد کے دائرے سے
نظیرہ عراق کا ؛ کہنے لگے کہ صورت جذر اصم
ہے یہ ہو ناہی بس محال ہے اس امر شاق
کا ؛ مراد عراق کے نظیرے سے بوسہ ہے جو
نظیرے مین غریب ہوتا ہین لکھین گے تو جع عواد فصل

چہارم خطوط مستور کے بیان مین تحریر یعنے دودھ مین تھوڑے نوسادر ملاکر اُس سے
کاغذ پر لکھین حرف ناپدید ہونگے آگ دکھلانے سے خط سیاہ ظاہر ہو گا آب پیاز و زرد چوبہ و نیل مازو و دوناش
واشخار مین سے جو جز و ملا کر لکھین آگ دکھلانے سے خط سبز ظاہر ہوگا آب پیاز سے لکھ کر آگ دکھلا دین۔
خط سبز ظاہر ہوگا آب لیمو کے لکھنے سے زرد ظاہر ہوگا آب نارنج سے سُرخ خط شیر خالص سے زرد ہو آب
نوسادر یا شیر آکھ سے سُرخ آب مازو یا زاج سے لکھین نہ ظاہر ہوگا آگ دکھانے سے ظاہر ہوگا پانی مین
بھگونے سے خط سیاہ ظاہر ہوگا شیر عورت اور پھٹکری سے لکھے اگر پانی مین گر پڑے تر نہوگا اگر
سپند کو تین روز پانی مین تر رکھین اُس سے لکھیں سُرخ ظاہر ہوگا اگر زہرۂ پلنگ و زہرۂ سگ سیاہ
و زہرۂ باز سب کو ملا کر کاغذ پر لکھین یا آب چشم گربۂ سیاہ سے لکھین یا خون کبوتر تھوڑے آب در قدرے سیاہی
ملا کر اُس سے لکھین دن مین ناپدید ہوگا تاریکی شب مین پڑھا جاے گا فصل پنجم اسباب کتابت کے بیان مین واضح
ہو کہ حصول حسن خط کے واسطے واقفیت قواعد خط اور پاس موجود تعلیمات کا ضرور ہے کہ اِس کے
ملاحظہ سطر سے نہایت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کہا ہے رباعی خواہی کہ تو خوشنویس باشی بزبان از جد

له رونس
هندی طبیعة
له اشعار نہین
منجن ۱۲

کمن پیروی اُستادان ٭ میدار نوشتهای اُستادان پیش ٭ بر طرز نکوی خط شان خامه بر آن
ایضاً گر در سر تو ز حسن تحریر هواست ٭ تحریر اساتذه ترا راهنماست ٭ هر نقش که از خامهٔ اُستاد
بود ٭ در صنعت حسن خط همان طرز بجاست ٭ اسی واسطے خاکسار نے ہر خط کی تعلیمات شامل
کتاب کی ہین چاہیے کہ اول حروف مفرد بعدہ مرکبات دو حرفی ہین بعد قطعہ وغیرہ کی مشق کرین
قطعه چون فراغت ز مفردات آمد ٭ وقت مشق مرکبات آمد ٭ گر تو تحصیل حسن خط خواہی ختم
او بر مقطعات آمد ٭ اور جب سے قطعے کی مشق شروع کرین محرف لکھنے کی بھی عادت ڈالین
شعر محرف تراش و محرف نویس ٭ باندکہ زمانہ شود خوشنویس ٭ اور مشق بکثرت کرین کیونکہ
محنت اور کثرت مشق خوشخطی کو بڑی موثر شے ہے بیت گر تو میخواہی کہ خطت خوب گردد
اے انیس ٭ مینویس و مینویس و مینویس و مینویس ٭ اور چونکہ درست ہونا اسباب کتابت
یعنی قلم و مداد و کاغذ کا اور جاننا قاعدہ اُنکی درستی اور بنانے کا جزو اعظم خوشنویسی کا ہے
چنانچہ کسی اُستاد کا قول ہے قطعہ ایکہ در شیوهٔ خط سعی نمائی شب و روز ٭ بشنو این نکتہ و چون
من بنشین فارغ بال ٭ پنج چیز ہست کہ تا جمع نگردد باہم ٭ ہست خلط شدن نزد خرد لعل محال
قوت دست و وقوف خط و استاد شفیق ٭ طاقت محنت و اسباب کتابت بکمال ٭ گر ازین پنج
یکے راست نگردد مثل ٭ ندہد فائدہ گر سعی نمائی صد سال ٭ لهذا کاغذ قلم وغیرہ کا بھی بیان ایک
ایک قسم مین کیا جاتا ہے قسم اول کاغذ کے بیان مین بعض کتب سے دریافت ہوتا ہے کہ زمان
سابق مین اکثر ولایات مین پوست آہو پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اب بھی ملک دکن و اوڑیسہ و
بنگالہ و کشمیر مین بعض لوگ ایک درخت کے پوست یا درخت تاڑ کے پتون پر لکھتے ہین فردوسی
شاہنامہ مین لکھتا ہے کہ طهمورث شاہ دیو بند کے عہد مین کاغذ ایجاد ہوا فقط اکثر ملکون مین
کاغذ اچھا ہوتا ہے ملک ہندوستان مین بمقام سیالکوٹ اور کشمیر و دہلی اور اکبر آباد اور قنوج
اور کالپی اور ملک شرقی مین اکثر جگہ کئی قسم کا کاغذ خوب اور صاف اور مضبوط ہوتا ہے لیکن کاغذ
دولت آباد دکن کا خوبی اور چکاری اور سفیدی اور صفائی اور دیرپائی مین بے نظیر ہوتا ہے
اور کاغذ سمرقند کا بھی مشہور ہے چنانچہ لکھا ہے ابیات حبذا کاغذ سمرقندی ٭ کتبش رد اگر
خردمندی ٭ خط برو صاف و خوب می آید ٭ صاف و پاک از عیب می آید ٭ اور ملک گجرات مین

اقسام اقسام کا کاغذ باریک اور سطبر صاف اور پرکار رہر رنگ کا بنتا ہے اور ہندوستان میں بھی آتا ہے
ترکیب دار و سطبر کرنے کاغذ کی کہ مثل کاغذ بغدادی کے قشت ہو چاول سفید کو نمک کے
ساتھ ملکر پانی سے دھوئین تاکہ سفید ہو جائین پھر تھوڑا سا پانی ڈالکر ایک رات دن رکھ
چھوڑین تاکہ نرم ہو جائین پھر پیسکر چھانکر کسی برتن مین رکھ کر نرم آگ مین جوش کرین اور
لکڑی سے حرکت دیتے رہین بعد پختگی کے اوتار کر سرد کرین اور یہ آہار کاغذ پر چڑھا دین
اور خشک کرلین پھر ذرا نم کرکے مہرہ کرین اور جو رنگ دینا ہو دار و مین داخل کرین **ترکیب**
رنگ کرنے کاغذ کی ۲۶ **قسم اول رنگ** عروسک گل خسک جسکو کانیشہ[۱] اور عصفر بھی کہتے
ہین لیکر باریک کرکے تھوڑا پانی اُسمین ڈالدین کہ نم ہو جائے دوسرے روز ایک کرپاس
مین رکھکر لٹکا دیوے اور اُسمین پانی ڈالدے تاکہ آب زرد اُسکا بالکل نکلجائے پھر نچوڑ کر دھوپ
مین نیم خشک کرلے پھر اُس مین بحساب فی ۱۰ آسیر پاؤ بھر قلیا[۲] سودہ ملاکر ہاتھ سے ملے
یہانتک کہ کشتہ ہو جائے اور شناخت کشتہ ہونے معصفر کی یہ ہے کہ اگر پانی مین ڈالین غرق
ہو جائے پھر بدستور سابق اُسمین پانی ڈالکر ٹپکا دے کہ اُس سے آب سُرخ جسکو عروسک کہتے
ہین نکلے گا پھر انار دانہ سفید یا آب لیمو اُسمین تھوڑا سا ڈالے اور ہاتھ سے تہ و بالا کرے اگر
اُسمین کف اُٹھے معلوم کرے کہ آب انار کم ہے اور ڈالے پھر کاغذ کو اُس رنگ مین ڈالے
اگر کاغذ سطبر ہو تو ایک پہر ورنہ کم مین رنگین ہو جائیگا **دوم رنگ پیازی** کاغذ کو رنگ سابق مین
تھوڑی دیر ڈالکر نکال لے پھر آب صاف مین غوطہ دے **سوم رنگ نخودی** رنگ عروسک مین آب
انار دانہ ڈالے کاغذ کو اُس مین ڈالے **چہارم رنگ عنابی** آب زرد کہ سابق مین نکلا تھا
اُس مین کاغذ ڈالکر خشک کرکے آب زاج مین غوطہ دے **پنجم رنگ سبز** زرد آب سابق دو دانگ
اور نیل پختہ چہار دانگ **ششم رنگ پستئی** زرد آب چہار دانگ اور نیل پختہ دو دانگ ملائے **ہفتم**
رنگ زرد تھوڑی زعفران اور تھوڑا آب نیمگرم ملاکر دو پہر رکھا رہنے دے صاف کرکے کاغذ کو
اُسمین رنگ کرے **ہشتم حنائی** حناے غیر کوفتہ کو مثل ترکیب زعفران عمل کرے **نہم بستان افروزی**
تھوڑی بستان افروز[۳] لیکر مثل زعفران عمل کرے **دہم کاغذ دو رنگ** کہ آدھا سفید آدھا سُرخ
ہو کاغذ کو رنگ معصفر مین غوطہ دے **یازدہم دو رنگ** کہ آدھا زرد ہو آدھا سُرخ اوّل

آدھے کو بطریق مذکور سرخ کرے جب خشک ہو جائے تو زعفران مین چھوڑے [12]دوازدہم رنگ
بنفش گل بنفش لاکر کوٹ کر صاف کرکے کاغذ کو اُسکے پانی مین ڈوب دے [13]سیزدہم رنگ
طاوسی چار حصہ آب بنفش یک حصہ زرد آب معصفر اُسمین کاغذ کو رنگ کرین [14]چہاردہم رنگ برگ
کاغذ بادی کو رنگ آل مین رنگے [15]پانزدہم رنگ گلگون قدرے بقم کو ریزہ ریزہ کرکے پانی
مین جوش کرکے صاف کرکے سفیدآب حل کرکے اُس مین ملادے اوّل کاغذ کو آب پھٹکری
مین تر کرکے خشک کرے پھر آب بقم مین رنگے [16]شانزدہم زرد لیموئی قدرے زعفران اور
قدرے ورق طلا نیم حل اُس مین ملادے کاغذ کو اوّل آب پھٹکری مین پھر اُس مین ڈالے
[17]ہفدہم رنگ نارنجی کاغذ کو اوّل آب پھٹکری مین اور پھر معصفر مین رنگین اگر زرافشان مطلوب ہو
تو بطور لیموئی عمل کرین [18]ہجدہم رنگ بادنجانی اوّل کاغذ کو آب بقم مین رنگین پھر خشک کرکے
آب زاج کبود مین ڈالین [19]نوزدہم پستئی زعفران کو آب زاج کبود مین حل کرے اُس مین کاغذ
کو رنگے [20]بستم عودی کاغذ سبز کو آب زاج ومازو مین ڈالے [21]بیست و یکم حنیئی روشن کاغذ
شب دادہ کو آب زنگار و سفیدے مین ڈالے [22]بیست و دوم طوطی کاغذ کو آب زنگار مین
رنگے [23]بیست و سوم لاجوردی کاغذ کو آب بنفش مین تھوڑی دیر پڑا رہنے دین [24]بیست و
چہارم فیروزی تھوڑا اسفیدا بنفش مین ملادے کاغذ کو اُس مین رنگے [25]بیست و پنجم
گل بنفشئی کاغذ کو آب معصفر مین کہ ترشی نہ ڈالی ہو رنگے خشک کرکے آب لیمون مین ڈوب
دے [26]بیست و ششم گلناری گل انار کو کوٹ کر صاف کرے اور کاغذ شب دادہ کو
اُس مین رنگے **ترکیب بنانے وصلی کی** وصلی کے واسطے کاغذ سطبر و مضبوط لین آرد گندم
رات کو بھگو دین صبح کو شیرہ نکالکر آتش موافق مین قوام کرین مگر وقت قوام برابر لکڑی یا چمچے
سے حرکت دیتے رہین کہ جمنے نہ پاوے اور ایک شب اُسکو بسا کر قدرے پانی ڈالکر کپڑے مین
چھان لین اُس کو آہار کہتے ہین آہار رقت اور غلظت مین معتدل ہو پس ایک تختہ ہموار
و صاف پر ایک ورق کاغذ کا رکھ کر آہار دے کہ سب جگہ یکسان ہوئے اور دوسرے ورق
کو طشت پُر آب مین غوطہ دیکر اُس ورق پر وصل کرے اگر ہوا اندر پرت کے رہگئی ہو تو ہاتھ
آہار مین آلودہ کرکے ہوا کو حواشی وصلی سے نکال دے پھر وصلی کو ہوا مین خشک کرے

گلبست کبود رنگ ۱۲ بقم ہندی ۱۲ آہار ... جامہ مالند ۱۲ از جہانگیری و بہار عجم ۱۲

پھر مہرے سے گھسے اور پھر دوسری جانب آہار رقیق دیکر خشک کرکے مہرہ کرے اسی طرح چھ سات مرتبہ ہر دو رُخ وصلی کو آہار دیکر مہرے سے گھسے بمرتبۂ ہشتم مہرہ دیکر اُسپر لکھے آور جب مشق سے وصلی سیاہ ہو جاے تب گرم پانی سے دھوڈالے بباعث آہار کے کہ اولاً سات بار دیا ہے سیاہی حروف کی دور ہو جائیگی پھر آہار دیکر خشک کرکے مہرے سے گھسکر مشق کرے اسی طرح عمل کیا کرے قسم دوم قلم کے بیان مین قلم اگرچہ اکثر ملکون مین اور ہندوستان مین خصوصاً ملک پنجاب مین بہ محلال دانیال پورا اکثر ہوتا ہے اور ملک ٹھٹھ مین دریاے شور کے کنارے بہتر ہوتا ہے لیکن قلم واسطی کہ ایک شہر ولایت بصرہ مین ہے لطافت اور پختگی اور خوش نگاری مین اُس سے بہتر کہین نہین ہوتا اور لحاظ اس امر کا رہے کہ ریشۂ قلم کج نہو تا شگاف درست آوے قلم کو کسی تختۂ مسطح یا میز پر چھوڑین جس پہل ٹھہر جاے اُسی پہل تراشنا قلم کا چاہیے اور میدان دہان قلم عقد وسطا ابہام یعنی بزا نگشت سے اخیر تک ہووے اور بقول بعض دور قلم کو رشتے سے ناپ کر اُسکے مطابق میدان دہان قلم رکھنا چاہیے اور نرمی و درشتی دہان قلم بحد اعتدال نگاہ رکھکر حواشی دہان قلم کو ریشے سے پاک کرین شق یمین قلم کو اُنسی کہتے ہین اور شق یسار کو وحشی وحشی کو خفی بھی کہتے ہین کیونکہ دندانے اور شوشے وغیرہ باریک اجزاے حروف خفی سے لکھے جاتے ہین اور اُنسی کو جلی بھی کہتے ہین پس اُنسی بہ نسبت وحشی کے اندکے نرم ہو تو بہتر ہے اسکا لحاظ شگاف کے وقت چاہیے یعنی شگاف ٹھیک اوسط مین نہ لگادین بلکہ بجانب یسار زیادہ حصہ چھوڑین اور قط اندک محرف دینا چاہیے اور گرفت قلم کی تین انگشت یعنی ابہام و سبابہ و وسطی سے چاہیے اور بنصر تلے سے واسطے مدد کے رہے اور چاقو قلمتراش تیز رکھنا چاہیے اور نقشجات وغیرہ کے واسطے اسٹیل پین یعنی قلم آہنی اور خاکہ بنانے کے لیے پنسل یعنی سرمہ کی قلم جس کا نشان ربڑ سے محو ہو سکتا ہے اور رنگ آمیزی وغیرہ کے واسطے موقلم یعنی گلہری کی دُم کے بالون کا قلم بھی پاس رکھنا مناسب ہے ترکیب نقاشی کرنے قلم کی زہرۂ گاؤ کو گل کوزہ گران کے ساتھ ملاکر اُس سے قلم پر جس طرح چاہین نقاشی کرین اور خشک ہو جانے دین پھر گوگرد سرخ کو آگ پر رکھین اور اُس کی آنچ پر قلم کو پھیرتے جائین رنگین ہو جائیگا پھر روغن لگادین کہ مثل

واسطی کے معلوم ہوا اگر نسخہ پلیٹ کر یہ عمل کرین تو بھی ہو سکتا ہے قسم سوم نسخجات مداد نسخہ از یاقوت مستعصمی کہ ایک قلم سے بیس سطر لکھ سکین اور نہایت رنگین اور براق ہوتی ہے ترکیب آرد دہ یا دودہ روغن بزرکتان چربی گرفتہ صمغ عربی مرقشیشائے سوختہ ذہبی یا فضی یا نحاسی یا حدیدی زنگار قبرسی سیندھا نمک عنبر سقوطری سنبل کو آب صمغ کے ساتھ جس مین گوند سے پانی دہ چند ہو ہاون مین گوندھ کر بقول بعض پانچ دن اور بقول بعض دو پہر تک خوب کوٹین پس مرقشیشائی سوختہ کو باریک پیس کر اُس مین ڈالین اور پانچ دن یا دو پہر تک پھر کوٹین اور استعمال مین لائین نسخہ مجنون بن محمود خوشنویس بیت ہم سنگ دودہ زاج ست ہم سنگ ہر دو مازو ✠ ہم سنگ ہر سہ صمغ ست دانگاہ زور بازو ✠ مازو کو جو کوب کر کے آب صاف مین بھگو دین پھر ذرا آنچ پر رکھدین کہ جھلی پڑجاوے اُس جھلی کو اُتار ڈالین اور اسی طرح جھلی اُتارتے رہین جبتک کہ پھر نہ جھلی پڑے تب صاف کر کے شیشے مین رکھ چھوڑین اور گوند کو کسی دوسرے برتن مین پانی یا گلاب مین بھگو دین کہ نہ بہت غلیظ ہو نہ بہت رقیق اور صاف کر کے کاجل کو ظرف مسی بے قلعی مین گوند کے ساتھ ملادین اور درست یہ ہی ہے کہ اُسکے سر پر تانبا لگا ہو گھسین پھر زاج کو پانی مین ڈالین تاکہ پانی مین گل کر حل ہو جاوے اسکو صاف کر کے داخل کر دین اور چالیس روز تک ہمیشہ تھوڑا تھوڑا مازو اُس مین داخل کرتے رہین اور کوٹتے رہین اور گھستے رہین اور جس قدر زیادہ گھسین اُسی قدر بہتر ہے پھر ایک صاف پاکیزہ کپڑے سے چھان کر کسی تانبے یا شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور گھستے وقت گرد اور غبار سے حفاظت رکھین اور مولانا میر علی نے لکھا ہے کہ سو گھڑی تک خوب زور سے گھسین نسخہ دیگر کہ بہت جاری اور خوش رنگ اور براق ہے ترکیب مازوے کبود سو مثقال کو پانی کے ساتھ نرم آنچ پر جوش کرین تاکہ قوام ہو جاوے تب اُتار لین اور دو دام زاج کو کپڑے مین باندھ کر جب نیمگرم ہو جاوے اُس مین حل کر دین پھر صمغ عربی پچاس درم کو اُس مین بھگو دین اور بیس درم کاجل چربی گرفتہ کے ساتھ ہاون مین خوب گھسین تاکہ خوب حل ہو جاوے اور دو دن تک دھوپ مین رکھین پھر استعمال کرین نسخہ دیگر مازوے سبز بے سوراخ کو باریک پیسکر پانی مین جوش کرین تاکہ پک کر قوام ہو جاوے پھر ذرا دیر رہنے دین تاکہ نیمگرم رہجاوے تب زاج سیاہ قبرسی کو کوٹ کر کپڑے مین باندھکر اُس پانی مین ہاتھ سے ملین اور کپڑے کو پھینک دین اور سو مثقال سے

وہ نسخہ دو مثقال تک صمغ عربی خالص کہ اُسمین حل کرین اور صاف کرلین اور دودہ چربی گرفتہ کو تانبے کے برتن مین کرکے قطرہ قطرہ اُس پانی سے اُسپر ٹپکاوین اور ملاتے جاوین اور گھسین اور روز دھوپ مین رکھین اور جسقدر ملانے اور گھسنے مین زیادہ کوشش کرین بہتر ہے اور اگر چاہین کہ براق ہو دو مثقال مصری اضافہ کرین نسخہ حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ مازو زاج سیاہ دودہ بزرکتان مساوی الوزن صمغ عربی مساوی کل مجموعہ اول مازو کو کوٹ کر پانی مین بھگووین اور جوش کرین تاکہ پک جاوے تب صاف کرکے سب اجزا اضافہ کرکے جوش کرین تاکہ یکسان ہوجاوے اور چلاتے جاوین یہان تک کہ بہت غلیظ ہوجاوے پس حسب خواہش پانی ملاکر رقیق کرلین اور اگر مازو کے ساتھ جوش کرین اور جب حد لائق پر پہونچے صاف کرین بہتر ہے نسخہ اعلےٰ منقول از قول مولانا میر علی خوشنویس کہ یاقوت سے نقل کی ہے ترکیب دودہ چربی گرفتہ ۸ مثقال صمغ عربی ۱۲ مثقال زاج قبرسی ۲ مثقال برگ مورد[1] ۲ مثقال برگ حنا ۲ مثقال نوشادر آدھا مثقال مازو ۸ مثقال زعفران آدھا مثقال نبات سفید آدھا مثقال اول پانچ من[2] پانی کو کسی ظرف گلی مین جوش کرین جب تک تین من رہجاوے پھر مازو اور زاج اور گوند اور برگ مورد اور برگ حنا ہر ایک کو علٰحدہ علٰحدہ پانی مین بھگووین اتنے پانی مین کہ اُن کے اوپر سے اونچا ہوجاوے اور چاہیئے کہ مازو کو پانچ چھ ٹکڑے کرلیا ہو پس کاجل کو نوشادر کے ساتھ ہاون مین کرکے تھوڑا گھسین اور گوند کو حل کرکے صاف کرکے اُس مین ڈالین اور گھسین تاکہ خمیرہ ہوجاوے پھر آب مازو و زاج و برگ مورد و برگ حنا کو چھانکر آپس مین ملاوین اور دیگ مین ملائم آنچ پر جوش کرین اور کاغذ پر امتحان کرین جب منتشر نہ ہو اُتار کر رکھ چھوڑین اور کاجل اور گوند کو آپس مین خوب کوٹین اور گھسین اور تھوڑا تھوڑا وہ پانی اُسپر ڈالین جبتک سب تمام ہوجاوے تب تھوڑی زعفران اور مصری کو آب جوشاندۂ مذکورہ مین حل کرین اور چھانکر ہاون مین ڈالین اور گھسین اور جسقدر زیادہ گھسین بہتر ہے تب صاف کرکے شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کام مین لاوین اور یہ سیاہی دھونے پر بھی کاغذ سے محو نہ ہوگی نسخہ دیگر دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی گوند کو پانی مین حل کرکے کاجل کے ساتھ لوہے کے برتن مین لوہے کے دستے سے خوب گھسین کم سے کم پندرہ دن اور جس قدر زیادہ روز گھسین بہتر ہے جب گاڑھی ہوجاوے برگ حنا کو پانی مین جوش کرین تاکہ نصف یا ثلث رہجاوے صاف کرکے تھوڑا تھوڑا داخل کرین اور بعد تیاری کے آب حنا کو بقدر ضرورت

[1] مورد بعربی آس جنسی او عبرہ ۱۲ مخزن الادویہ

[2] من بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے اور اوقیہ چالیس درم کا ۱۲

ملاکر رقیق کرکے شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت دوات مین ڈالکر لکھین نسخۂ دیگر دودہ چربی گرفتہ [بقدر حاجت] کتھا [۶ تولہ] صاف گل ہار سنگھار تنگار یعنی سہاگا [یک تولہ ۶ ماشہ] کتھے اور گل ہار سنگھار کو باہم ایک کپڑے مین باندھکر ڈیڑھ سیر پانی مین بھگو دین تین رات دن تک پھر اسکا صاف پانی لیکر جوش کرین جبتک آدھا رہجاوے اور کاجل کے ساتھ ہاون مین گھسین پھر سہاگا آدھا کچا آدھا بھونا ہوا گھسکر داخل کرین پھر دو روز اور گھسین اور کام مین لادین نسخۂ دیگر دودہ [یکدام] هیراکسیس [۱۲ ماشہ] صمغ عربی [۴ دام] مازو [۱۳۲ دام]. مازو کو جوکوب کرکے ایک آثار پانی مین تین روز تک تر رکھے بعد ازان خوب جوش کرے جبتک نصف پانی رہجاوے پس اس پانی کو پارچہ بیز کرکے اسمین کسیس و صمغ دونون کو باریک کرکے ملادیوے اور کاجل کو کڑاہی آہنی مین ڈالکر اور آب مازو کا چھینٹا دیکر دستۂ آہنی یا چوب سنگین سے چند روز علی التواتر سحق کرے جب خشک ہوجاوے بقدر ضرورت پھر آب مازو ڈالے الغرض سات روز تک صبح سے شام تک برابر گھسے بعدہٗ خشک کرکے رکھ چھوڑے یہ روشنائی بہت صاف اور روان ہوگی نسخۂ سہل الماخذ بہت روان اور رنگین اور براق ہے دودہ چربی گرفتہ [ایک جزو] صمغ عربی [جزو] گوند کو چوب بیجاسار کے پانی مین حل کرین اور کاجل کو موٹے کپڑے مین پوٹلی باندھین اور اس پوٹلی کو تانبے کے دیقلعی برتن مین رکھکر تھوڑا تھوڑا گوند کا پانی ڈالین اور ہاتھ سے خوب ملتے جاوین اور یہ ایک دن مین بن سکتی ہے نسخۂ دیگر دودہ چربی گرفتہ زاج سفید یعنی پھٹکری مساوی الوزن صمغ عربی چہار چند چوب بیجاسار کو کوٹ کر پانی مین بھگودین پھر اسکا صاف پانی لیکر گوند و پھٹکری کو اس مین بھگودین اور چھانکر حسب دستور کاجل کے ساتھ لوہے کے برتن مین نیب کی لکڑی سے کہ اسکے سر پر تانبا لگا ہو حل کرین اور تھوڑا تھوڑا بیجاسار کا پانی ڈالتے جاوین دس دن تک اور آخر مین نیلا تھوتھا اور نمک لاہوری اور مصری داخل کرکے چھانکر شیشے مین اور تانبے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت شیشے کو خوب ہلاکر دوات مین ڈالکر لکھین نسخۂ دیگر دودہ [۲ درم] صمغ عربی [۴ درم] مازو [۲ درم] سبز زاج [یک درم] ترکی گوند اور زاج کو بدستور پانی مین حل کرکے اور چھانکر کاجل کے ساتھ ہاون مین دستے سے گھسین اور مازو کو کوٹکر اسیقدر پانی مین بھگوکر بدستور مسطور تیار کرین اور اگر طاؤسی رنگ چاہین تو برگ حنا خشک برگ مورد وسمہ افتیمون یعنی اکاس بیل ہر ایک آدھا درم اسمین اضافہ کرکے ایک رات دن رکھا رہنے دین اور پھر نرم آنچ پر جوش دین اور کاغذ پر تجربہ کرین جبتک منتشر ہو تب آگ سے اتار لین اور صاف کپڑے سے چھان لین

پھر تھوڑا نیل اور صبز رنگ ہاون مین ڈالین اور ہاون مین ہاتھ سے یا چیل کی ہوا وہ تو گھڑی تک گھسین اور تھوڑا تھوڑا وہ آب بانہ و ڈالتے جاوین جبتک سب صاف ہو جاوے اور آخر مین تھوڑا سیندھا نمک اور مصری اُسمین ڈالدین اور گھسین اور دمبدم تجربہ کرین جب طاؤسی رنگ ہو جاوے پھر چھان لین پھر یک ماشہ زعفران کو گلاب مین حل کرین اور تانبے یا چینی یا شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور بقدر حاجت دوات مین ڈالکر لکھین نہایت رنگین اور براق طاؤسی رنگ ہوگی نسخہ مداد طاؤسی نوع دیگر دوده روغن کتان چربی گرفتہ مازوے سبز زاج ترکی صمغ عربی گوند کو چند پانی مین بھگو دین اور چھان لین اور کاجل کے ساتھ پانچ دن مین خمیر کرلین اور مازو کو جو کو بھکر کے چہار چند پانی مین ایک رات بھیگا رہنے دین دوسرے دن ملائم آگ پر یہانتک قوام کرین کہ کاغذ پر لشر ہو تب صاف کرکے چینی یا شیشے کے برتن مین بند کرکے رکھ چھوڑین تاکہ جھلی آجاوے اُسکو نکال ڈالین اور اسی طرح عمل کرین جبتک کہ جھلی نہ آوے تب چھانکر رکھ چھوڑین اور زاج کو چہار چند پانی مین بھگوکر حل ہو جانے دین پس اُسکا صاف پانی لیکر جوش کرین تاکہ قوام ہو جاوے اور کاغذ پر سے نشر نہو تب اُسے مازو کے پانی مین ملادین اور بوقت حاجت کے تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب گھسین جبتک سب صرف ہو جاوے کم سے کم تو گھڑی تک گھسین نسخہ مداد افشان اول مداد بطریق متعارف مذکورہ بالا تیار کرین لیکن بجاے نمک کے طلا کو حل کرکے آخر مین ڈالدین اور بجاے نصف وزن صمغ عربی کے دو ماشے سریشم اور طلا داخل کرنے سے پیشتر ایک ماشہ زعفران کو خوب حل اور صاف کرکے داخل کرین بعدہ طلا کو دوات مین ڈالکر لکھین بعد لکھنے کے حروف کو خشک کرکے سنگ جزع کے مہرے سے گھوٹین افشان معلوم ہوگا نسخہ مداد حاجی عبد اللہ مرحوم دوده صمغ عربی زاج مرکی نیل مازوے سبز قشیشیات ذہبی نیلا تھوتھا صبر سقوطری کاجل کو ایک کپڑے مین باندھکر برگ اروشہ اور برگ نیب اُسپر لپیٹ کر ایک دیگ گلی مین ڈالکر پانچ سیر پانی مین دو گھڑی تک جوش کرین پھر نکالکر گوند کو پانی مین حل کرکے تانبے کے یا قلعی برتن مین ڈالکر کاجل کو اُسمین نیب کی لکڑی سے تین روز تک حل کرین پھر ادویہ مذکورہ کو جدا جدا باریک پیسکر اور مازو کو آگ مین جلاکر باریک پیس کر اُسمین داخل کردین اور اکیس روز تک حل کرین اور جب اُسکا پانی خشک ہو جاوے بجاے اسار کی لکڑی کا پانی اُسمین داخل کرین نسخہ سہل المأخذ مازوے سبز نیم کوفتہ بقدر ضرورت مع دو چند وزن پانی کے برتن مین رکھکے دھوپ مین رکھدین یہانتک کہ تین خمس حصہ کم ہو جاوے اور پھر اُسکو کسی کاغذ پر ڈالکر آزمادین اگر دوسری طرف پھوٹ نکلے تو پھر دھوپ مین رکھین جبتک گاڑھا ہو جاوے اور کاغذ پر نہ پھوٹے تب چھانکر اُسمین آب زاج ترکی قطرہ قطرہ ٹپکا دین اور

سلہ اردو مصری ہندی با فرسہ ۱۲

ایک لکڑی سے ہلاتے جاویں تاکہ سیاہ ہوجاوے پھر کاغذ پر لکھیں اگر مائل بسرخی ہو تھوڑا آب زاج اور نیز عفص کی
ہو رکھیں جبتک سیاہ ہوجاوے لیکن بعد سیاہی کے پھر آب زاج نہ ڈالیں ورنہ بگڑجائیگی پس استعمال میں لاویں
نسخہ مداد خشک دودہ روغن گرفتہ زاج صمغ عربی سب کو خوب اچھی طرح کوٹکر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت
پانی میں تھوڑی سی حل کرکے استعمال کریں نسخہ مداد خشک نوع دیگر دودہ چربی گرفتہ کو آب صمغ کے ساتھ
پتیل کے برتن میں خوب خمیر کرکے ملیں اور پھر تھوڑا آب صمغ ڈالکر مٹی کے برتن میں باریک کھیں اور خشک
کرلیں اور رکھ چھوڑیں وقت حاجت بقدر مطلوب آب صمغ میں گھولکر کام میں لاویں نسخہ مداد خشک نوع دیگر
دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی مازوے سبز سودہ سب کو ملاکر خوب کھیں اور ایک مثقال زاج کو کاغذ کی پڑیا
میں رکھکر خمیر آرد میں بند کرکے آگ میں بھون لیں پھر نکالکر اور گھسکر داخل کردیں اور اسقدر کھیں کہ غلیظ
ہوجاوے تب صابن کرکے خشک کرلیں اور وقت حاجت تھوڑی سی پیالی میں لیکر آب گرم میں ایک رات
بھیگا رہنے دیں نہایت لطیف مداد ہوگی نسخہ مداد یابس کہ نہایت رنگین اور براق اور جاری ہے

دودہ ۴ مثقال صمغ عربی ۴ مثقال نمک سیندھا ۲ مثقال مرقشیشائے سوختہ ۵ مثقال زنگار ۱ مثقال برادہ آہن ۲ مثقال ببیر(؟) مثقال لکڑی کا حل چہار دن
میں دوپہر تک گھسیں اور گوند کو گھول اور چھانکر دہ چند پانی ملاکر اسمیں کاجل کو ڈالکر دوپہر یا پانچ روز تک رکھیں
پھر مرقشیشائے سوختہ کو اسمیں جمع کرکے دوپہر تک پھر کوٹیں اور تھوڑا تھوڑا صبر مجلل کا پانی ٹپکاتے جاویں جبتک
تمام صرف ہوجاوے بعدہ نشودرم برگ تمونہ یا برگ حنا کو پانی میں بھگوکر جوش کریں یہانتک کہ پانی نصف
رہجاوے تب چھانکر تھوڑا تھوڑا یہ پانی اسمیں ڈالتے جاویں اور تانبے کے برتن میں خوب رگڑیں یہانتک کہ سب
پانی صرف ہوجاوے تب اسکے اقراص بناکر سایہ میں سکھالیں وقت حاجت بقدر مطلوب حل کرکے استعمال
کریں نسخہ عفص ۳۰ عدد مازوے سفید کو جوکوب کرکے تین رطل آب ڈالکر جوش کریں یہانتک کہ آدھا رہجاوے
بعد سرد ہونے کے زاج سرخ ملاویں تاکہ سیاہ ہوجاوے اور بحساب فی ۲ ثار کے یکدرم صمغ عربی کوٹکر
ڈالیں پھر استعمال میں لاویں نسخہ آب زاج و مازو چار جزو صمغ عربی چار جزو کاجل دس جزو اور تھوڑی سی
زعفران کو باہم ملاکر گھس لیں نسخہ مداد ہلیلہ کہ رنگ میں مداد دودہ کے مانند ہے پوست ہلیلۂ کابلی کو کچلے ہوئے
پانی میں بھگوکر رکھ چھوڑیں جب تک اسکا پانی خشک ہوکر چوتھائی رہجاوے تب چھانکر دودہ چربی
گرفتہ اور گوند کا پانی اس میں ڈالکر اور گھسکر استعمال میں لاویں نسخہ مداد لاکھ درخت ڈھاک کی لاکھ
ڈیڑھ تولہ زاج سفید ایک تولہ دونوں کو باہم باریک پیسکر مٹی کے برتن میں پانچ سیر پانی میں جوش دیں

یہان تک کہ سیر بھر رہجاوے تب صاف کر کر شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کاجل کے ساتھ حل کر کے دوات مین ڈالکر لکھین نسخہ مداو دیگر لاکھ خام ۱؎ پھٹکری ۱؎ سجی ۱؎ لاکھ کو مٹی کے برتن مین ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین یہان تک کہ خوب حل ہو جاوے پھر پھٹکری و سجی کو باریک پیسکر اسپر ڈالین اور پھر خوب جوش دین تاکہ رنگ سُرخ ہو جاوے تب چھانکر شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت ضرورت تھوڑیسے کاجل مین حل کرکر کام مین لاوین نسخہ مداد وسمہ بیج وسمہ کو لیکر بہت پانی مین جوش کرین یہان تک کہ غلیظ ہو جاوے تھوڑا سا گوند ڈالکر لکھین نسخہ روشنائی سُرخ براق مخترعہ محمد امیر پنجہ کش کتھ سرخ صاف ایک وزن سجی نصف وزن ایلوا ربع وزن جدا جدا کوٹ کر شب کو آب صاف مین بھگو رکھین صبح کو کسی ظرف مسی یا برنجی مین چولھے پر چڑھا کر اول کتھے کا پانی جوش کرین جب جوش کھانے لگے تو اُسمین تبدریج سجی کا پانی اور تھوڑا تھوڑا ایلوے کا پانی ڈالتے جاوین جب یہ دونون مل جلین تو کفچے سے حرکت دیتے رہین جب قوام قابل تحریر ہو جاوے تو اوتار کر پارچہ سنگین مین چھان لین ترکیب بنانے دودھ کی یہ ہے کہ کئی چراغ نو آب ندیدہ روغن کنجد یا سرشف یا خشخاش یا کتان سے پر کرکے اور ان مین فتیلے پارچہ کتان کے یا اور کپڑے کے روشن کر کے ایسے مقام مین رکھین کہ صدمۂ باد نہ پہونچے اور گرد ہر چراغ کے تین تین خشت رکھکر ظرف سفالی کو کہ محدب ہو یا کڑاہی کو سرنگون اُسپر رکھدین اسطرح کہ تمام ہوا بند نہو جاوے ورنہ احتمال گل ہو جانے چراغ کا ہے اور سر شعلہ سے اندک بلند ہو تاکہ اجزاے دود زیادہ مجتمع ہون بعد چند ساعت کے کاجل مجتمع شدہ کو پر مرغ سے علیحدہ کر کے پھر بدستور بالاے چراغ سفال کو سرپوش کردین اور روغن حسب ضرورت ڈالتے رہین جب تک بقدر کافی کاجل فراہم ہو جاوے اور ترکیب صاف کرنے کاجل کی ریگ وغیرہ سے یہ ہے کہ ایک پیالے مین پانی بھرین اور کاجل کو اسپر ڈالین اور پھر اُٹھالین اور ترکیب نکالنے چربی یعنی چکنائی کی کاجل سے یہ ہے کہ کاجل کو پسے ہوے نمک کے ساتھ کاغذ کی پڑیا مین رکھکر خمیر آرد مین بند کرے اور اُسکو تنور گرم مین ایک خشت پر رکھدے یا گرم راکھ مین داب دے یہان تک کہ خمیر پک جاے مگر جل نجاے تب نکال کر کام مین لاوے اگر یہ عمل مکرر کرین بہتر ہے کیونکہ تھوڑی چربی رہ جانا بھی سیاہی کو مضر ہے نوع دیگر کاجل کو کسی برتن مین رکھکر ایک فتیلہ جلاکر کاجل کے متصل کرین تاکہ جلنے لگے تب استعمال مین لاوین فائدہ اگر مداد غلیظ القوام یعنی کم روان ہو تو تھوڑا سا عرق لیموی کاغذی ملادین اور

اگر رقیق القوام ہو تو ایک بتاسہ ڈالدین **ترکیبات** بنانے شنجرف و زنگار و سفیدآب وغیرہ کی۔

ترکیب شنجرف شنجرف رومی پارہ خالص گوگرد زرد لیکر دونون کو خوب پیسین کہ باہم ایک ذات
ہو کر خاک سیاہ ہو جادین پھر ایک آتشی شیشہ بڑی گردن کا ایسا جس کے نصف بلکہ کم از نصف مین وہ
اجزا سما سکین لیکر سر سے آخر تک کئی تہ گل حکمت کرین اور دھوپ مین سکھلالین اور وہ دونون چیزین
پسی ہوئی شیشے مین بھر دین اور پانچ حصہ زرنیخ سرخ ڈالکر ملادین اور پھر شیشے کا منھ لکڑی کی ڈاٹ یا
مٹی یا سرپوش سے جیسا مناسب ہو بند کر دین اور پھر کسی بڑے برتن مین ریت یا راکھ بھر کر اسمین شیشے
کو اسطرح گاڑین کہ شیشے کی گردن اُس ریت یا راکھ سے باہر نکلی رہے بعدہ اُس برتن کا منھ گل حکمت سے بند کر دین
اور اسکو چولھے پر رکھکر چولھے کے کنارون پر مٹی لگادین تاکہ آنچ باہر نہ جاوے اور پھر پہر بھر نرم آنچ دین اُس کے
بعد معتدل اور پھر تین پہر تک تیز آنچ کرین پھر آگ ٹھنڈی کر دین اور اُس برتن کو بدستور چولھے پر رکھا رہنے
دین دوسرے دن جب خوب سرد ہو جاوے شیشہ نکال کر شنجرف نکال لین **نوع دیگر** مٹی کے دو بڑے پیالے
لا کر انکے کنارون کو ایک صاف پتھر پر گھسین تاکہ ہموار ہو کر درز بند ہو جاوے اور اُن دونون کو باہر کی طرف گل حکمت
کر لین تب پارہ خالص گوگرد زرد ہرتال سب کو پیسکر ملا کر ایک پیالے مین بھر کر دوسرا پیالہ بجائے سرپوش جماکر
دونوں کے کنارے مٹی سے بند کر کر دھوپ مین خشک کر لیں اور خوب گرم تنور مین جس کی آگ نکال ڈالی گئی ہو
ایک اینٹ رکھکر اُس اینٹ پر اُس پیالے کو رکھ دین اور تنور کا منھ رات بھر بند رکھین دوسرے روز کھولکر پیالہ نکال
لین اُسمین نہایت سرخ اور خوشرنگ شنجرف نکلیگا اگر شیشے مین بھرینگے تو اُسمین دھوان رنگ کرعودی
رنگ معلوم ہوگا فقط **نوع دیگر** شنجرف قبرسی سیماب خالص گوگرد پسائیدہ ملاکر شیشے مین بند کر کے گل حکمت
کر دین اور ایک دیگ گل مین رکھکر دیگ مین راکھ بھر دین اور دیگ کو گل حکمت کر کے پانچ گھڑی آنچ دین
اور اگر نوشادر کا فی آدھا دانگ داخل کرین بہتر ہوگا **نوع دیگر** شنجرف مصری پارہ خالص گندھک
شیشے مین رکھکر بدستور مذکور دو دن یا پانچ دن دیگ کو آنچ دین **نوع دیگر** شنجرف مصفا سیماب
گوگرد زرد سائیدہ ملاکر شیشے مین بند کر کر گل حکمت کر دین اور ایک خشت پختہ تنور نیم گرم مین رکھکر شیشے کو
اُسپر رکھدین بعد آدھ گھڑی کے شنجرف نکال لیں **نوع دیگر** شنجرف ہندی پارہ اور گندھک مساوی

ترکیب بنانے زنگار کی اول زنگار سبزہ رومی برادہ نقرہ خالص کا لیکر پانی اور نمک سفید یعنی لاہوری نمک
مین ترتبہ دیدین اور پھر پیسین اور اُسی کے ہموزن نوسادر کا فی داخل کرین اور اُسمین سرکہ داخل کرین **نوع دیگر** زنگار فرعونی

برادۂ مس کو پیسین اور شیرۂ انگور یا سرکہ انگوری اُسپر ڈالین اور گھسین اور ذرا دیر چھوڑ دین جب خشک
ہوجاوے تب پھر گھسین اسی طرح سات مرتبہ آخر مرتبہ مین جو سبز رنگ پانی اُس سے نکلے اُسکو لیکر ایک
پیالے مین کر لین نوع دیگر زنگار مسائی برادۂ مس نوشادر نمک لاہوری ہر یک ایک حصہ اور نوشادر کو جدا جدا
باریک پیسکر برادے مین ملا کر تانبے کے بے قلعی برتن مین رکھکر سرکہ مقطر کہ بہت تند اور تیز ہو یا عرق لیموے کاغذی اُسپر
ڈالین اتنا کہ اُسکے اوپر ایک انگل آجاوے اور برتن کا مُنہ بند کر کے دھوپ مین رکھدین اور روز سحق کرین اور پھر
دھوپ مین رکھدین اور جب عرق یا سرکہ خشک ہوجاوے اور ڈالین جبتک کہ سب برادہ زنگار ہوجاوے اور تانبے
کا جو باقی رہے نوع دیگر برادۂ مس نوشادر یکانی نوشادر کو باریک پیسکر برادے مین ملا کر تانبے کے بے قلعی
برتن مین رکھکر سرکہ انگوری تند و تیز یا عرق لیمو اُسپر ڈالین یہان تک کہ ایک انگشت اونچا ہوجاوے پس مُنھ
برتن کا بند کر کے گھوڑے کی لید مین پانچ روز تک داب دین اور ہر روز لید تازہ بدل دین اچھی زنگار بنجائیگی نوع
دیگر زنگار فرنگیہ برادۂ مس سرکہ تانبے کے برتن مین برادہ رکھکر سرکہ ڈالین اور برتن کا مُنھ بند کر کے تنور گرم مین
رکھدین اور سر تنور کا بند کر دین ایک رات دن کے بعد نکال لین نوع دیگر زنگار فیروزہ ورق مس نہایت باریک
بقدر ضرورت لین اور سرکہ مقطر جسمین اُسکا نصف نوشادر حل کیا گیا ہو لین اور ایک طشت مسی لین سرکے کو
طشت مین لگا کر اوراق کو سرکے مین بھگو کر اُس طشت مین جابجا چپٹا دین اور زمین نمناک مین گاڑ دین
پس ایک ہفتے بعد نکالکر جسقدر زنگار ہوگئی ہو تراش لین اور جو باقی ہو اُسکو پھر یہی عمل کرین تاکہ سب زنگار
ہوجاوے اور اگر بجاے اوراق برادۂ مس ہو مضائقہ نہین نوع دیگر زنگار حمصی پیتل کے برادے کو تین بار آب نمک
سے دھوئین اور ایک پیتل کے برتن مین آب ترنج ڈالکر برادے کو ڈالین اور بقدر نصف وزن برادے کے نوشادر داخل
کرین بعد برتن کو ایک دیگ مین رکھکر اُسمین پانی ڈالین اور دیگ کو سرپوش کر کے آگ پر گرم کرین یہان تک کہ جوش
آجاوے اور وقتاً فوقتاً دیکھین جو کچھ اجزا سبز ہوگئے ہون انکو ایک چینی کے برتن مین نکال لین اور آب ترنج
اور ڈالین جبتک کہ سب زنگار ہوجاوے نوع دیگر زنگار صفار زنگار حمصی لیکر ہموزن سرکہ مقطر مین حل
کر دین جب سرکہ سبز ہوجاوے تب اُسکو صاف کر کے ثفل اُسکا پھینک دین پھر اُسکو قرع انبیق مین ٹپکا دین یہ
زنگار بہت بہتر اور صاف ہوگی ترکیب بنانے سفیدآب کی سُرب بقدر مطلوب مٹی کے برتن مین
ڈالکر چولھے پر رکھین اور تلے آگ کر دین یہان تک کہ گلجاوے تب آہنی چمچے سے چلاتے جاوین اور آگ تیز کرین
سب سُرب سفید راکھ ہوجاویگی اُسکو مٹی کے دوسرے برتن مین رکھکر اور سر اُسکا خوب بند کر کے چولھے پر رکھین اور

چار پہر آنچ دین پھر سرد کر لین صبح کو سفید آب نکال لین نوع دیگر سفید آب پارسی قلعی خالص کو مٹی کی دیگ مین
گرم کر تھوڑا نمک اُسمین ڈالین اور نرم آنچ کرین تاکہ گلجاوے پھر نکالکر گھسین اور مٹی کے برتن مین بند کر گل حکمت
کر دین اور بھٹی مین رکھدین تاکہ مٹی پک جاوے تب نکالکر دیکھین اگر سفید نہوئی ہو پھر بطریق مذکور بھٹی مین
رکھین تاکہ خوب سفید ہو جاوے ترکیب حل کرنے زر کی کہ واسطے نقاشی اور جدول وتحریر کے کام آوے

زر خالص خواہ ورق خواہ برادہ نوشادر کانی گوگرد اول نوشادر کو بیضۂ مرغ کی زردی کے ساتھ گھسے اور گوگرد
کو بھی اُسمین ملاوے اور زر کو ایک چینی کے پیالے مین رکھکر اُس دوائے مرکب مین سے ایکحصہ نمک دو مثقال زر
مین ڈالے اور تھوڑا گھسکر تھوڑی دیر آنچ پر رکھ دے تاکہ نوشادر اور گوگرد جاتا رہے اور زر حل ہو جاوے
نوع دیگر برادۂ زر سرخ خالص اور زرنیخ طبقی مساوی الوزن پیسکر اور آب نارنج مین حل کر کر دھوپ
مین گھسے تاکہ حل ہو جاوے اور تھوڑا گوند ببول ملا کر استعمال مین لاوے نوع دیگر ورق طلا باریک
بقدر حاجت کسی چینی یا مٹی کے برتن مین کہ لعابدار ہو رکھین اور سریشم کے پانی مین کہ صاف اور مطبوخ
ہو دو انگلیون سے خوب حل کرین پھر اُسکو پانی مین دھووین جو باریک اجزا ہونگے وہ پانی مین مخلوط
اوپر ہونگے اُنکو علیحدہ نکال لین اور دُرد کو پھر بدستور گھسین اور اُسکو بھی نتھار کر اُسکے باریک اجزا
نکال لین اور اُس سب نکالے ہوے کو تھوڑی دیر ٹھہرا دین تاکہ نیچے بیٹھ جاوے اور اوپر کا پانی پھینک
دیوین نوع دیگر اول ناخن تراش کر ہاتھون کو صابون کے پانی سے خوب دھووین پھر گوند کا پانی یا کندر کو
حل کر کے ہتیلی پر ملین اور اُسپر ورق طلا ڈالین اور ملتے جاوین یہان تک کہ اُسکی چپچپاہٹ جاتی رہے
اور خشک ہو جاوے پھر تھوڑا گوند کا پانی اور ہتیلی پر ڈالین اور چند ورق طلا اور بدستور اُسمین حل کرین
علے ہذا القیاس جسقدر مطلوب ہو پھر ہاتھون کو کسی چینی کے پیالے مین پانی سے دھووین کہ تمام زر
حل شدہ پانی مین آجاوے اور ہاتھ مین نہ رہے پھر تھوڑی دیر رکھا رہنے دین تاکہ تہ نشین ہو جاوے
تب پانی نکال ڈالین تھوڑا گوند کا پانی ملا کر گولیان بنا کر سکھا رکھین وقت ضرورت صدف مین آب صمغ کے
ساتھ حل کر کر استعمال مین لاوین اور بعد خشک ہو جانے نوشتے کے یشب یا عقیق سے مہرہ کرین خوب براق
ہو جاویگا فقط ترکیب بنانے رنگ نقرئی نقلی کی رانگ کو آگ پر گلا کر صاف کر لین اور پھر اُسکو ہتوڑی سے
متواتر کوٹین اور ملمع سریش گداختہ اُسپر ڈالتے جاوین وقت استعمال تھوڑا سا پانی ڈالکر آگ پر پگھلا کر
لکھین اور بعد خشک ہونے کے مہرہ کر دین فقط ترکیب بنانے رنگ سرخ و زرد و نقاشی وغیرہ کی لعل قیمتی کا

زنگار کو گھس کر پیالے مین کر کے آب لیمو یا سرکہ سفید ڈالکر انگلی سے گھسین پھر تھوڑا سا گوند کا پانی ڈالکر کام مین لائین **دوم رنگ زرد** زرنیخ یعنی ہرتال کو خوب گھسکر پیالے مین کر کے آب صمغ ڈالکر سحق کرین پھر دھوپ مین خشک کر کے دوبارہ آب صمغ ڈال کر انگلی سے ملین اور استعمال کرین **سوم رنگ سُرخ** شنجرف کو خوب صلایہ کر کے کاسہ چینی مین کر کے پانی چھوڑ دین تا زرد آب اُسکا نکلجائے بعد ازان آب صمغ ڈالکر پھر پانی ڈالین تا زرد آب اور نکل جاے پھر قدرے آب لیمو ڈالکر خشک ہوجانے دین پس ازان پانی ڈالکر ملین اور پھٹنے سے صاف کرین جب خشک ہوجاے تھوڑا سا گوش ماہی یعنی صدف مین لیکر آب صمغ ملا کر کام مین لاوین **چہارم رنگ سفید** سفیدآب کاشغری کو گوند کے ساتھ گھس لین **پنجم رنگ کبود** نیل کو آب صمغ کے ساتھ گھسکر استعمال مین لائیں اور واضح ہو کہ باقی اور رنگ امتزاج رنگہاے مذکورہ بالا سے بن سکتے ہین جیسے رنگ آسمانی رنگ کبود و سفید سے اور رنگ گلابی و صندلی رنگ سفید و سُرخ سے مگر گلابی میں بہ نسبت صندلی کے رنگ سُرخ زیادہ ہوتا ہے ایسے ہی رنگ سبز امتزاج رنگ زرد اور کبود سے بن سکتا ہے **فصل ششم** ترکیبات متفرق میں **تراکیب** اِزَالَۃُ الْخَطِّ مِنَ الْوَرَقِ یعنی لکھا ہوا کاغذ پر سے محو ہوجاوے کھریا نوشادر تخم خیار یعنی کھیرا تخم ارنڈ مغز بنولہ مساوی الوزن لیکر اُس سے حروف نوشتہ پر لکھین۔ **نوع دیگر** قلعی سفیدہ کو عرق لیموے بجورہ ترش مین خوب باریک پیسکر حروف پر اُسکو پھیرین اور خشک کرلین یہ نسخہ بہت عمدہ ہے **نوع دیگر** پھٹکری مازو گندھک سفید مساوی الوزن لیکر سرکہ خمر مین پیسے اور مثل مرہم کے کر کے اور گولی بنا کر سایے مین خشک کرلے وقت حاجت جس قدر مطلوب ہو پیس لے اور اُس کو لکھے ہوے پر رگڑے **نوع دیگر** سفیدہ یعنی سیل رانگ گوند ببول مساوی لیکر گولی بنا کر سایے مین خشک کرے وقت حاجت ایک گولی لیکر پانی میں گھس کر قلم سے لکھے ہوے پر لکھے اور خشک کرلے **نوع دیگر** گچ کو روغن زیتون اور ارنڈ کے سہاگہ ارمنی و پھٹکری میں گھس کر لکھے پر ملین حروف زائل ہوجائینگے اور اس عمل سے میل کپڑے کا بھی دور ہوسکتا ہے **نوع دیگر** زاک سفید کو فلیات (ہندی بجی ۲) و سرکے مین سحق کرین بعد خشک ہوجانے کے سرکے مین ملا کر حروف پر کھینچین کاغذ سفید ہوجاویگا **نوع دیگر** موم گرم کو لکھے پر چند بار رکھین اور پھر اُٹھالین **نوع دیگر** نوشادر سہاگہ سنکھیا مساوی الوزن لیکر پانی مین گھسکر حروف پر ڈالین اور

ہ مجمع مکمن ثانی گز ۲۰ ۱۲

دھوپ مین رکھدین اثر حروف کا جاتا رہیگا اور کاغذ سفید ہو جائیگا ترکیب برداشتن روغن از کاغذ استخوان سوختہ سات درم باریک گھسین پھٹکری دس درم مصری ایک درم باریک پیس کر ورق پر چھڑکین روغن جاتا رہیگا ایک کاغذ دوسرا اُسپر رکھکر پتھر سے داب دین کہ جذب کر لے نوع دیگر گل نیشاپوری اور آہک یعنی چونا آب نادیدہ اور نمک شورہ بھی یہی عمل کرتا ہے ترکیب جس سے حروف سفید اور کاغذ سیاہ ہو جاے انشاء اللہ خان نے اس ترکیب کو نظم کیا ہے قطعہ گڑ سے لکھئے جو ایک وصلی پر ✢ اور سکھلادے لفظ اے پیارے ✢ کوئلے سے ملے یہ وصلی کو ✢ کہ وہ کالی ہو حرف بھی سارے ✢ رکھ کے وہ وصلی ایک تختے پر ✢ چھینٹے پانی کے خوب سے مارے ✢ ساتھ ہی اس عمل کے لے انشا ✢ نکل آئین کے حرف جون تارے ✢ اگر کاغذ شفاف پر روشنائی سے بشرطیکہ گوند اُسمین کم ہو لکھین اور دودہ چراغ سے یہ عمل کرین تو بھی بہت صاف ہوتا ہے فصل ہفتم فن طبع کے بیان مین واضح ہو کہ فن طبع کہ ایجاد اُس کا اہل فرنگ سے ہے دو قسم ہے اول وہ کہ حروف سیسے کے بنا لیتے ہیں اور یہ ترکیب جان گٹن برگ نامے شخص باشندۂ ملک الیمان عرف جرمنی نے ایجاد کی ہے ۱۴۴۰ عیسوی میں دوم وہ کہ کاغذ پر قلم سے لکھ کر پتھر پر منطبع کرتے ہیں اور یہ عجیب اور نسبت قسم اول کے آسان تر ہے اور واسطے اُسکے اول موجود ہونا چند اشیاے مفصلۂ ذیل کا مقدم ہے اول پیچ اور وہ اگرچہ اب ہندستان مین بھی بنتا ہے مگر ساختۂ انگلستان بہت صاف اور سبک رو ہوتا ہے دوم سنگ طبع اگرچہ بہتر ایک قسم کا سنگ ولایتی ہے مگر ہندوستان مین بھی ایک پتھر زرد رنگ جس کا نام کھٹو ہے کان جیسلمیر سے آتا ہے اُس سے بھی طبع ہو سکتا ہے مگر اُس مین یہی نقصان ہے کہ بعد طبع چار پانسو ورق کے حروف مخدوش اور مشکوک ہو جاتے ہین اور سنگ ولایتی مین ہزاروں تک صاف چھپ سکتے ہین اور پتھر کے صاف اور ہموار اور مجلی کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ دو پتھر کہ عرض اور طول مین برابر ہون ایک کو دوسرے پر رکھ کر اور دونون کے درمیان ریگ دریا کہ جس میں سنگریزے وغیرہ نہون ڈالکر اور پانی کا چھینٹا دیکر دو شخص مقابل ہمدیگر بیٹھ کر دونون پتھرون کو سحق کرین اور ہر بار پانی اور ریگ ڈالتے رہین جب خوب ہموار و صاف ہو جائین تب ایک پارۂ سنگ سے کہ مربع مستطیل ہو اُس پر مہرہ کرین تین چار روز تک مہرہ کرنے سے سطح سنگ کی خوب صاف اور مجلی قابل طبع ہو جائیگی

سوم مداد تحریر ترکیب اُس کی یہ ہے کہ روغن کنجد چراغ میں ڈالکر حسب دستور معروف دود ان کا
سفال آبخورہ سے جمع کرلین پھر تیرہ سفید چربی صاف راکل شفاف صابون ولایتی ایک روغن دان
آہنی کو کوئلون کی آگ پر رکھین اور رال کو اُس مین پگھلاوین بعدہ موم بعدہ چربی بعدہ صابون ریزہ
ریزہ کرکے ڈالین جب سب ملکر ایک ذات ہوجائین تھوڑا تھوڑا کاجل اُس مین ڈالین اور چوب یا
دستہ آہن یا سنگ سے خوب سحق کرین اور حل کرین جب قوام درست ہوجاے اُس مین سے
ذراسی لے کر اور ایک قطرۂ آب ڈال کر ظرف چینی مین سحق کرین اگر سیاہی خوب معلوم ہو
اور سب اجزا حل گئے ہون تو آگ پر سے اُتار کر ظرف چینی مین ڈالین اور تیز چاقو سے اُسکے
قرص تراشکر باحتیاط رکھ چھوڑین کہ گرد وغبار سے محفوظ رہے بوقت حاجت قدرے
آب دریا یا آب باران مع سیاہی ظرف چینی مین ڈالکر گھس لین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو
تھوڑی دیر دھوپ مین رکھدین جب گرمی اثر کرے اُنگلی سے گھس لین جب حل ہوجاے کسی قدر
صمغ عربی کو سفید کا ڈالکر لکھین مگر بدون مشق چند روزہ اور واقفیت حسن وقبح سیاہی کے ہر آدمی اس سیاہی
سے نہین لکھ سکتا ہے چہارم تدبیر کاغذ چھاپہ عصارۂ ریوند خطائی پھٹکری میدہ باریک کاغذ چین میدہ
رات کو بھگودین صبح کو خمیرہ نکالکر معتدل آگ مین قوام رین اور پھٹکری کو بریان کرکے اور باریک پیسکر
ظرف چینی مین رکھکر تھوڑا پانی ڈالین تاکہ حل ہوجاے اسی طرح عصارۂ ریوند کو بھی باریک پیسکر دوسرے
پیالے مین رکھین اور تھوڑا پانی ڈالکر آب تقطیر پھٹکری کا بھی اُسمین ملائین پس ایک تختی سنگی یا چوبی صاف
ہموار پر کاغذ چین کو رکھکر ایک صفحہ پر کاغذ پر آہار دین مگر آہار غلیظ نہو بلکہ رقیق ہو بعد آہار دینے کے کاغذ کو
سایہ مین خشک کرلین بعد ایک کپڑے کو آب عصارۂ ریوند اور پھٹکری مین تر کرکے اُسی صفحے کو
جسپر آہار دیا ہے اُس پانی سے رنگین کرکے سایے مین خشک کرلین لیکن دوسرے صفحہ پر آہار نہ دین بعد کاغذ
آہار دادہ کو ہمیشہ دو سنگ گران کے نیچے دبا رکھین تاکہ ہموار رہین پنجم رنگ چھاپہ ایک دیگ مسی مین روغن
کتان یعنی السی بقدر حاجت لیکر اور منھ اُسکا بند کرکے آتش معتدل پر رکھین بعد ایک ساعت کے منھ کھولکر
ایک چمچہ لکڑی سے روغن کو حرکت دین جب روغن مشتعل ہو فوراً سرپوش سے بند کرکے آنچ معتدل کرتے رہین
تاکہ روغن یک کرباسہ ہوجاے تب دیگ کو اُتار کر ایک ناند کے نیچے بند کردین صبح کو روغن مین کاجل بقدر ضرورت
ملاکر ایک پتھر پر دستہ سنگ سے دو تین روز یکسر خوب حل کرین تاکہ یکذات ہوجاے پھر اُٹھا کر کسی چینی کے برتن یا ظرف

پاکیزہ مین رکھکر منھ بند کردین مگر چاہیے کہ اسکے بنانے مین بڑی احتیاط کرین اور مکان مُسقف کے نیچے ہرگز نہ بنائین کہ مبادا روغن جلکر شعلہ بلند ہو اور آگ لگجاے اور جبتک کسی اُستاد کامل کو بناتے نہ دیکھ لین ہرگز قصد بنانے کا نہ کرین پس جب کچھ چھاپنا ہو مداو تحریہ سے کاغذ آہار دادہ پر لکھین بعد ازان پتھر کو حرارت معتدل خواہ آفتاب یا آگ سے گرم کرکے صندوق پیچ مین رکھین اور کاغذ نوشتہ کو صفحۂ سنگ پر واژگون رکھین یعنی صفحہ لکھا ہوا ماس سطح ہو اور سرپوش کرکے صندوق کو کئی مرتبہ پیچ مین ڈالین اور باہر نکالین چند مرتبہ ایسا کرنے سے تمام حروف کاغذ کے پتھر پر منطبع ہو جائینگے تب سرپوش کھولکر کاغذ وصل شدہ کو پانی سے تر کرکے دور کرین اور صمغ عربی کو پانی مین حل کرکے صفحۂ سنگ پر جس پر حروف منطبع ہوگئے ہین طلا کرکے رات بھر رکھا رہنے دین دوسرے روز گوند کو پانی سے دھو ڈالین اور پتھر کو خوب صاف اور پاکیزہ کرکے صندوق پیچ مین رکھین اور سیاہی روغن کتان کو ایک پتھر کے صفحے پر پھیلا کر بیلن کو اُس مین آلودہ کرکے بیشتر صفحہ منطبعۂ سنگ کو پانی سے خوب تر کرکے بیلن سیاہی کا دو ایک بار اُس پر پھرائیں تاکہ سب حروف سیاہی کو بکڑ لین بس کاغذ نم دادہ کو پتھر پر رکھ کر سرپوش کرکے صندوق کو ایک بار پیچ کے اندر کرکے نکال لین تمام حرف پتھر کے کاغذ سفید پر منطبع ہو جائینگے آیندہ صفائی اور دقائق این صنعت کے استعمال سے معلوم ہو سکے۔

* * ہین * *

* * *


* *

*

یہان سے قطعات تعلیمیہ ہر قسم خط کے شروع ہوئے

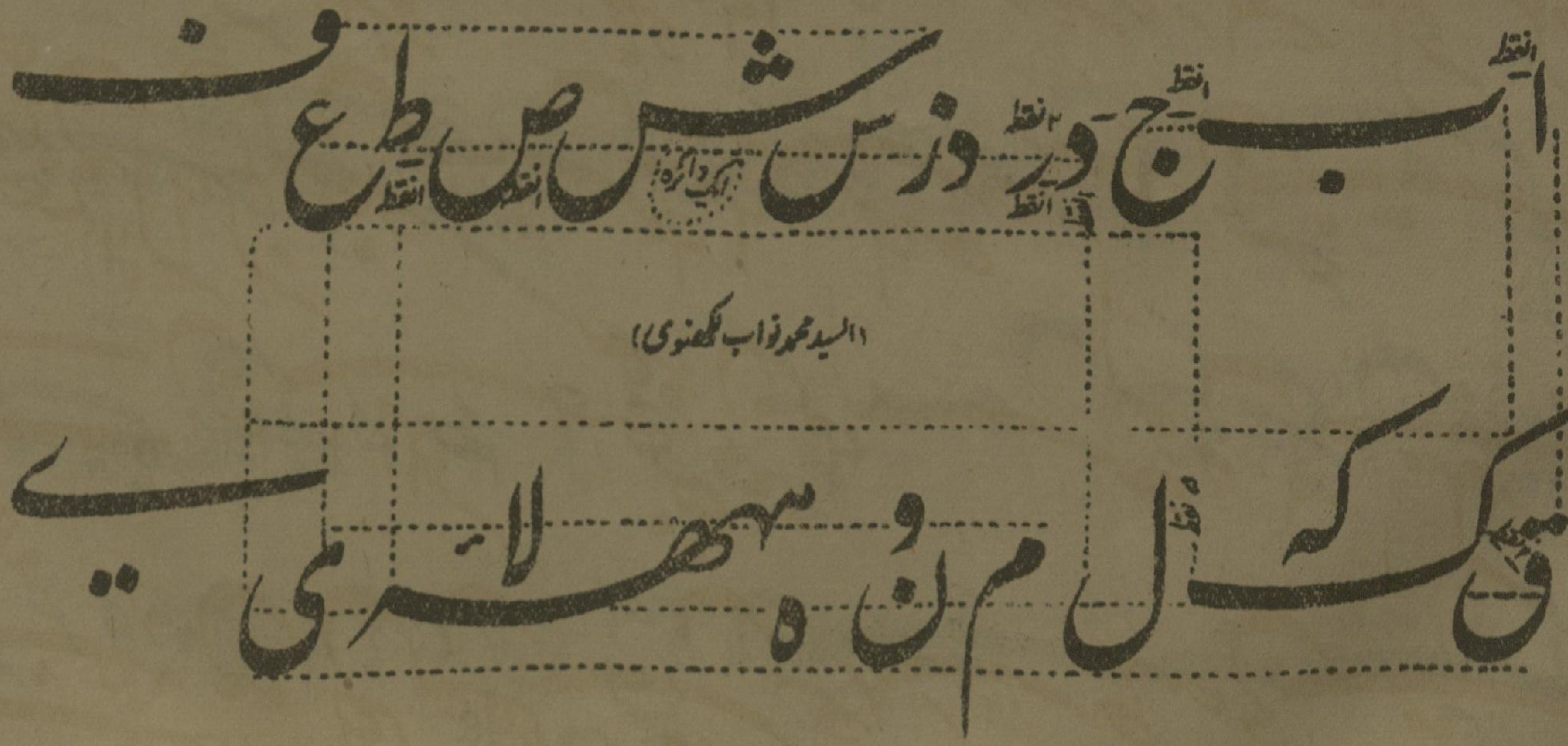
ا ب ج د ر س ش ص ط ع ف


ق ک گ ل م ن ہ و ھ لا ء ی ے



یاد رکھنا تمام حروف پانچ قسم کی نقطوں سے مرکب ہوتے ہیں نقطہ چار گوشہ ● نقطہ مربع ● نقطہ مایل ● خمیدہ بدنو ● نقطہ مدور

تعلیم ہدایت کرسی و وصل و فصل حروف





ابجد هوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ لا

فتبارک الله احسن الخالقین الحمد لله رب العالمین لمن

شکر نعمتهای تو چندانکه نعمتهای تو

عذر تقصیرات ما چندانکه تقصیرات ما

[illegible]

گفتی که دست تست یکی سحاب

معنی درینست ایجاز و اقتصار

او گرید و بعوض قطرهٔ چند

تو خندی و به لطف کنی بذل بیشمار


کتبه اشرف علی

ابو الغفور

حسن ملیح و عارض خوش و زبان فصیح
ور لعل لب بخش شفق داد جبین صبیح
مژگان نیم مائل و کج ابرو بیش چو تیغ
بر من نفخ حسن آورد آن مسیح


ترکیب مستلزم دو دائرہ مزدوج

فائدہ خوشنویس ایسی تحریر کو جس مین دو دائرہ مزدوج ہون گنج اور پیوند کہتے ہین





خط نسخ



با جت سج صد صص صر طر طأ عس عط عش

فص كط كط مع مع هف بق جك بق حك

حك سل صم صم عن عو عه فه

فه فه هه كلا مي بي هي

كتبه اشرف علي

خط ثلث

راہیست راہ عشق کہ ہیچش کنارہ نیست

اینجا جز این کہ جان بسپارند چارہ نیست




هو المصور

ابجد هوز حطی کلمن ابجد هوز حطی کلمن

سعفص قرشت ثخذ ضظغ فتبارک الله

فتبارک الله احسن الخالقین

والحمد لله والحمد لله رب العالمین

بلغ العلی بکماله
کشف الدجی بجماله
حسنت جمیع خصاله
صلوا علیه و آله

تعلیم خط ثلث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم

صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین آمین یا رب العالمین



خط کوفی

بسم الله الرحمن الرحیم

وسع کرسیه السموات والارض

واضح ہو کہ تمام حروف مفرد و مرکب خط شکستہ کے ایک خط راست (ا) اور ایک خط عرضی (ـــ) اور ایک خط خمیدہ (ر)
اور ایک نقطہ (.) سے مرکب ہر خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی لا ی ے

غیاث ہفت جز اللہ حسن لقد او لہ کاغذ فہم سیاہ ورود سوم کہ انگیز چہار قلم سخن نجم لصتہ شفیق
شمع کار شائق ہفتم غایت ضلف بدل مال خط

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

شفیعہ[1]

امروز کہ ہست امیدوارم | رحمی کن و دستگیر من شو
جز رحمت تو کسی ندارم | ای فیض رسان جملہ عالم

[1] شفیعا ایجاد محمد شفیع خوشنویس کا ہے جو شکستہ اور نستعلیق سے اخذ کر کے وضع کیا اور بعض کہتے ہیں خطاریان سے نکالا

بعون الملک العلیم
نستعلیق و شکسته آمیز
و دیوانی و کوفی و
بالجمله کلمات الفصیح الفارسی
در تعلیم این آئین مطالعه

تعلیم خانه کبری کتاب نیلوفر یا پنجم سطح زند نوشته لنگر هر که زن و ملهعه

اول شش تن ند لعه هم هر که برادر ند لعه قوت بازو نماید سوم هر که فرزند لعه

چهارم هیچ ندارد پنجم هر که مال نماید و رفیق آبرو ندارد ششم هر که هیچ ندارد

هیچ غم ندارد منم فقیر ابراهیم عاشق جهان علمی

راقم فقیر عفی عنه



خط معکوس

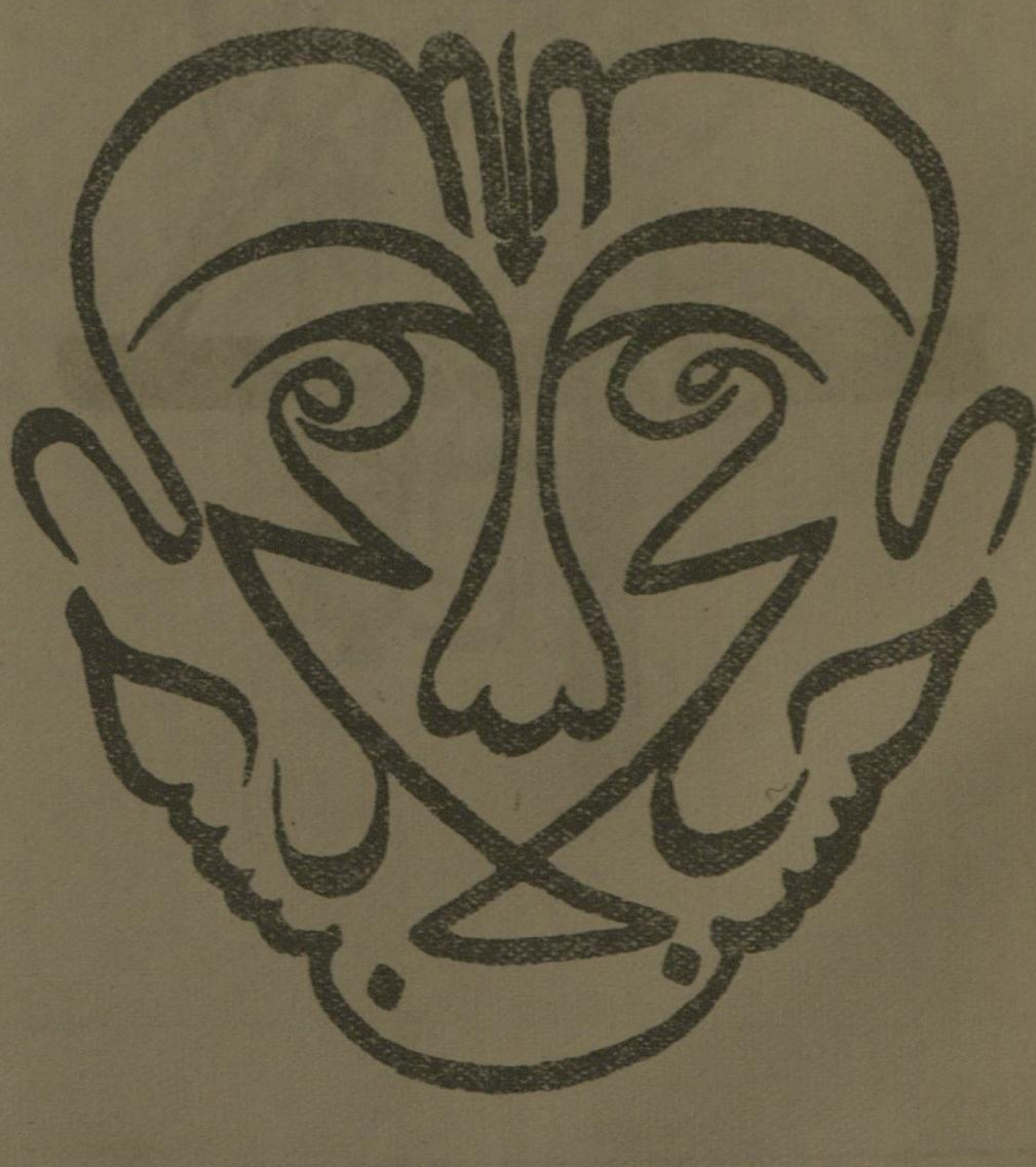


کتبہ احمد علی



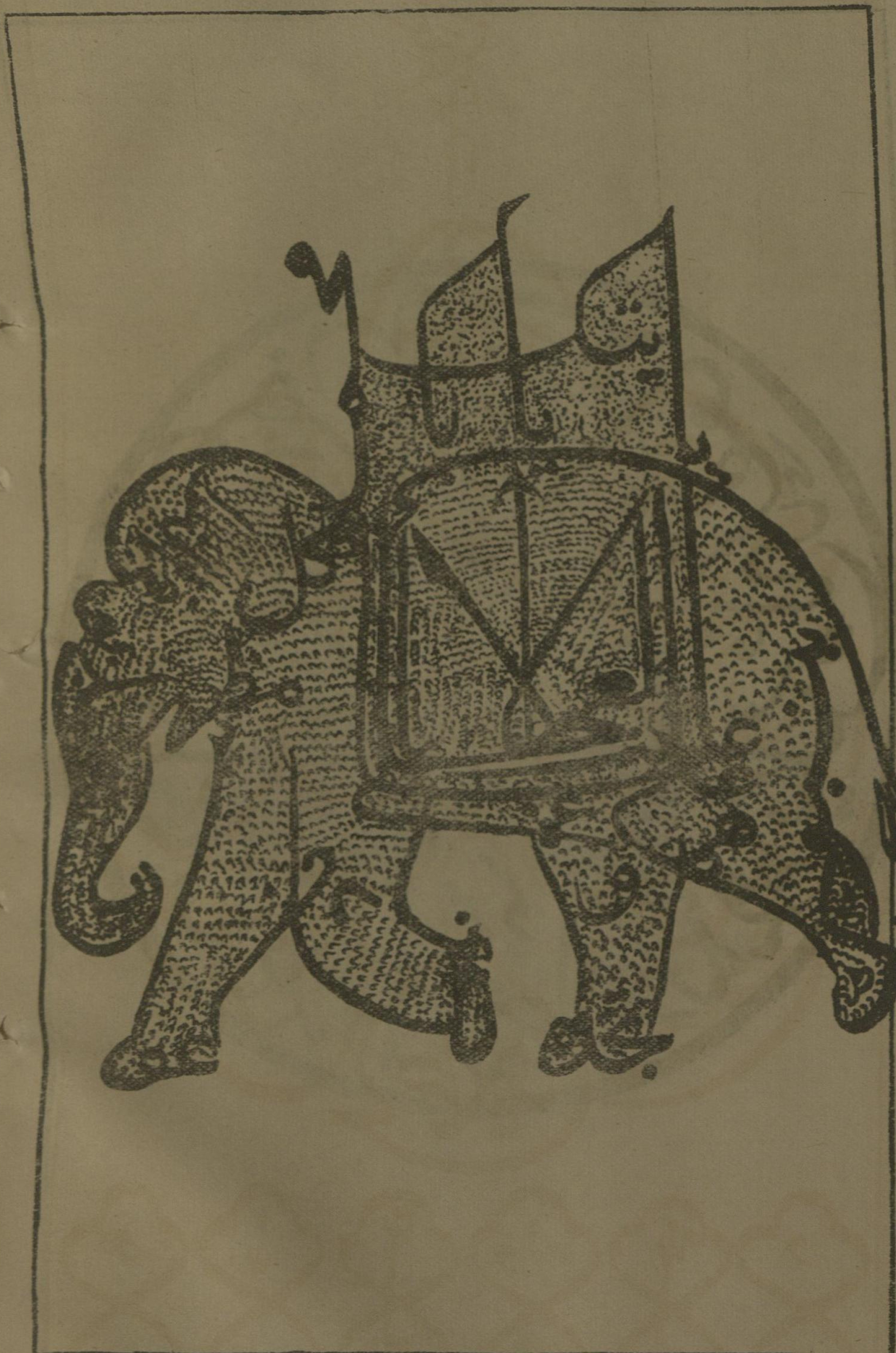











اشرف علی
بسم الله الرحمن الرحيم







بسم الله الرحمن الرحيم


بسم الله الرحمن الرحيم


لا اله الا الله محمد رسول الله
صلی الله علیه وآله وصحبه وسلم


بسم الله الرحمن الرحیم


وما ارسلناك الا رحمة للعلمين


بسم الله الرحمن الرحیم

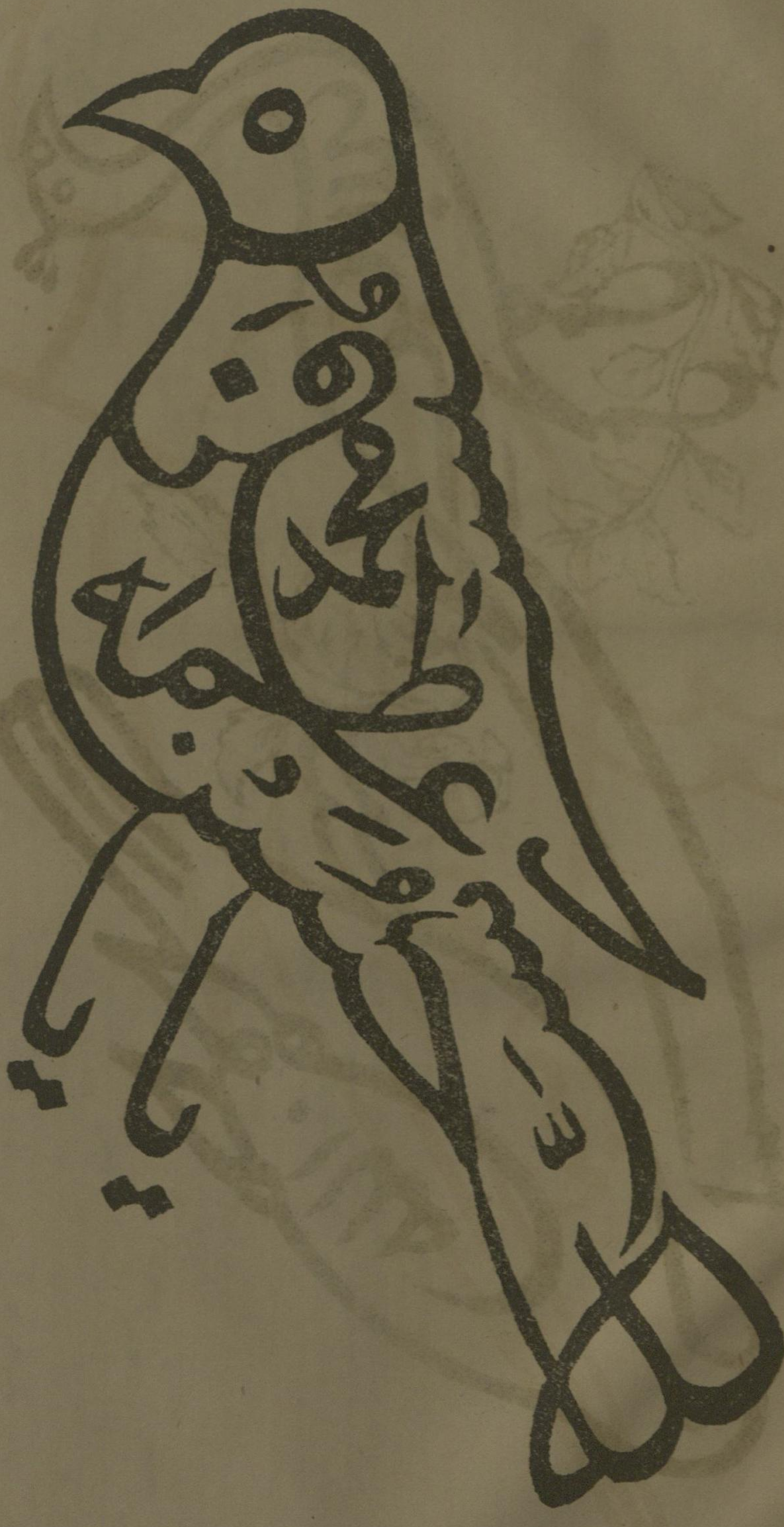




بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم









بگو طوطی حدیث پنجتن پاک
کہ وصف مصطفیٰ حق گفت لولاک

کتبہ محمد نور خان





قطعۂ تاریخ طبع صوری و معنوی طبع سابق طبع زاد جناب منشی گینڈن لال صاحب گوہر بدایونی دوست مصنّف

ہوا فضل خدا جب شامل حال
مرقع چین کا جسکے آگے کیا مال
لکھے ہین خوشخطی کے اور خطون کے
خط مستورہ کا بھی ہے رقم حال
قلم کاغذ سیاہی کی تراکیب
لکھا ہے اُسکے سب ایجاد کا حال
کتاب سحر سحر سامری ہے
خط اُسکا زر کتاب اُسکی ہے ٹکسال
خدا دائم رکھے شاد و سلامت
جوان بخت و جوان دولت جوان سال
یکایک بول اُٹھا ہاتف کہ گوہر
چھپا ارژنگ چین نسخہ پھر امسال
بیان ہین سب اُسمین حروف و خط کے اقسام
بہت صحت سے اسما اور اشکال
تراکیب اکثر اشیا کی لکھی ہین
لکھی ہین خوب جسمین عقل پر دال
بلا شک ہے یہ نسخہ معدن فیض
کلام سحر ہے جادوئے شہپال
ہے نام نامی منشی دیبی پرشاد
دوبالا ہوئے عز و جاہ و اقبال
جو کی فرمائش تاریخ مجھسے
لکھو تاریخ ہو کر فارغ البال
اٹھارہ سو تہتر عیسوی سال
۱۹۳۰ بکرماجیت
یہ وہ ہے بے بہا بے قیمت ارژنگ
عیان ہے خوشخطی کا اس سے احوال
خط مصنوعہ مرموزہ ہین درج
جو لازم خوشخطی کو ہین بہر حال
کیا ہے طبع کے فن کا بیان صاف
ثنا مین جسکی ہے گویا زبان لال
مصنّف شاہ ملک خوشخطی ہے
حقیقت مین ہے اہل علم و افضال
رہے یارب وہ دنیا مین ہمیشہ
ہوئی تب فکر مجھکو لاحق حال
مسیحی صوری ہمت معنوی ہے

خاتمة الطبع

سبحان اللہ کیا مجموعہ صنائع اقسام خطاطی کا لاجواب ہے تشریح حروف اور خطوط مرموزہ وغیرہ مین یادگار و انتخاب ہے دلکش نگار خانۂ چین ہے کہ جسکے دیکھنے سے مانی و بہزاد عرق ریز جبین ہے جسکا نام ارژنگ چین ہے از تالیف و تصنیف رشک خطاطان روزگار صاحب اختراع و ایجاد منشی دیبی پرشاد صاحب ہے ہرچند سابق یہ رسالۂ نادرہ مطبع نظامی مین طبع ہوا تھا مگر بعد ازان مصنف موصوف نے کمال توجہ ہمت سے تکمیل صنائع و بدائع نگاری کی فرمائی اور بار پنجم مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع مذکور سنہ ۱۹۲۶ء مین طبع ہوا۔

هو الغفور

ظاهر نقشش همه کردار و دلپذیر است
چو روح اندر تن بر ناوکش پیوست

گر منعم بود آرایش اوست
گر درویش او را او ننگیست

راقمہ محمود دانش فرنگی محلی

بیان وصل وفصل وکرسی الفاظ

تحریر مرکبات مین وصل وفصل وکرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیئے وصل وفصل کے
لحاظ سے رفع اِس نقصان کا ہے کہ سطر کے بعض حروف والفاظ باہم بہت پیوستہ
اور بعض بہت فاصلہ پر ہون اور لحاظ کرسی نشینی سے یہ عیب اصلاح پذیر ہوگا کہ
بعض حروف سطر کے تلے کو جھک آدین اور بعض اوپر کو چڑھ جادین پس چاہیے کہ
فاصلہ الفاظ کا بمقدار معین اور بقدر مناسب ہو اور سطر راست ہو خاکسار تحریر حروف
مفرد مین بھی اُنکی بھی مثال لکھتا ہے. مثلاً جو حروف دائرہ دار ہین سر جملہ دوائر کا ایک
خط مستقیم مین ہو اور علی ہذا القیاس شکم ہر دائرہ کا ایک خط مستقیم سے مماس ہو غرض کہ
جملہ دوائر دو خطوط مستقیمہ متوازیہ کے درمیان واقع ہون سوائے اسکے سطر اول مین پائے
اور شکم ب و سر د و ذ و س دوائر س و ش و ص و ع و پائے ط ایک سیدھ مین ہو
اور نیز سر ش ط و ف ایک خط مین اور سطر دوم مین سر ق و شکم ک و ھ و م
م و گردن ی ایک سیدھ مین ہون اور نیز سر ک و کہ ل و لا و ھ و ے ایک
خط مین ہون اور ط کو بالائے ص لکھنا چاہیے اور سر م پائے ل سے شروع کیا جاوے
اور و کو ن کے اوپر سر م کے سیدھ مین لکھنا چاہیئے اور ہ کو اسطرح کہ خط مماس دوائر سے
شکم اُسکا مس کرے اور فاصلہ مابین ا و ب و ج و ک و ل و م و ن و د و دائر
س و ش و ص و ع ایک ایک نقطہ کا ہو اور درمیان ج و د و ذ و س دو نقطہ کا و درمیان
دوائر س و ش ایک دائرہ یعنی ۳ نقطہ کا اور خوشنویس تحریر ہر دو سطور تعلیم مفردات مین اور
بھی چند امر کا لحاظ کرتے ہین یعنی حرف ک سطر دوم محاذی ا و ب سطر اول کے
ہو اور علی ہذا القیاس ح ش و ش و ھ و ف و ے
و دائرہ ج و ل و ع و ی و حروف ط و لا ہر دو سطور مین محاذی واقع ہوں
اندرین صورت ک کو سر ق سے شروع کرنا چاہیئے۔

هو الرحمن الرحیم

عشق آمد و زد بر ورق مشقم دست

معشوق دوات و قلمم را بشکست

او گفت ایا عاشق دیرین مست

جز خال و خط و خیال ما مشقی تست

کتبه اشرف علی